TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

جونپور/Jaunpur
جلد نمبر (۳۸) شمارہ نمبر (۶۴) جمعرات ۴/جون ۲۰۲۶ء
Vol.(38)Issue(64)Thursday
04 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس | کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

www.jawandost.com | لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | صفحات-٦ | قیمت ۲/روپئے

وزیر اعلیٰ نے گورکھپور میں مشترکہ منطقائی خریف پیداواری سیمینار- 2026 کا آغاز کیا

گزشتہ 12 برسوں سے وزیر اعظم کی قیادت اور رہنمائی میں زراعت اور کاشتکاری کے شعبے میں

لکھنؤ، 3/جون (ایجنسی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں کی گئی زراعت اور کاشتکاری میں بے مثال اصلاحات نے کسانوں کی زندگیوں میں وسیع تر تبدیلیاں لائی ہیں۔ کسان سماج اور قوم کے مرکزی دھارے میں شامل ہو کر خود انحصاری کا ہدف حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سیمینار خریف کی فصلوں کے نقطہ نظر سے بہت اہم ہے۔ اس سیمینار کے ذریعے کسان ٹیکنالوجی اور کراپ روٹیشن وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس سال مانسون اوسط سے کم رہنے کی توقع ہے۔ یہ سیمینار موسم اور دیگر چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کسانوں کے لیے رہنمائی کا کام کر سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ آج گورکھپور میں خریف مہم 2026 کے تحت زیادہ فصلی پیداوار کے لیے گورکھپور، بستی اور اعظم گڑھ ڈویژن کے مشترکہ منطقائی خریف پیداواری سیمینار-2026 کا آغاز کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نے زراعت سے متعلق ایک نمائش کا مشاہدہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آزاد ہندوستان میں پہلی بار سال 2014 میں زمینی کی صحت کو ذہن میں رکھتے ہوئے سوائل ہیلتھ کارڈس ان کسانوں کو دستیاب کرائے گئے جو اناج فراہم کرتے ہیں۔ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا اور پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا جیسی کئی اسکیمیں نافذ کی گئیں۔ اس سے قبل دلہن اور تلہن کے بیجوں کی درآمد پر ملک کے لاکھوں کروڑوں روپئے خرچ ہوتے تھے۔ کاشتکاروں کو اچھے بیج فراہم کر کے دلہن و تلہن کے بیجوں کی پیداوار بڑھانے کی مہم شروع کی گئی۔ کسانوں کو پردھان منتری کسان سمان ندھی کا فائدہ پہنچایا گیا، تاکہ انہیں ساہوکاروں کے سامنے بھیک نہ مانگنی پڑے۔ بازاروں میں وسیع پیمانے پر اصلاحات کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی ڈبل انجن والی حکومت نے زرعی اصلاحات کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا ہے۔ ہمیں کھانا کھلانے والے کسانوں کے لیے اٹھائے گئے اقدامات بے مثال ہیں۔ بارہ سال پہلے ملک بھر کے کسان خودکشی کرنے پر مجبور تھے۔ اس سانحے کی وجوہات میں معیاری بیجوں کی کمی، زیادہ لاگت، کم پیداوار، مناسب ایم ایس پی کی کمی، اور غیر مناسب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ریلیف کی کمی شامل تھی۔ 2017 میں، اپنی پہلی کابینہ میٹنگ کے دوران، ریاستی حکومت نے قرضوں میں ڈوبے کسانوں کو آزاد کرنے کے لیے فصل کے قرض سے نجات کی خصوصی اسکیم شروع کی۔ ریاست کی تاریخ میں پہلی بار کسانوں کو ان کی پیداوار کی ڈیڑھ گنا قیمت ملی۔ کسانوں کی پیداوار کی خریداری کے لیے مختلف مقامات پر سرکاری خریداری مراکز قائم کیے گئے تھے۔ بان ساگر، سریو نہر اور بندیل کھنڈ سے متعلق آبپاشی کے منصوبے جو کئی دہائیوں سے زیر التوا تھے، مکمل ہو گئے۔ ریاست میں اضافی 24 لاکھ ہیکٹر اراضی کو آبپاشی کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ سرکاری ٹیوب ویلوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کا نظام پہلے سے موجود ہے۔ مزید برآں کسانوں کو ان کے نجی ٹیوب ویلوں کے لیے مفت بجلی فراہم کرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت اس پروجیکٹ کی لاگت برداشت کرتی ہے، جس کا تخمینہ تقریباً 3000 کروڑ روپئے ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش کے پاس ملک کی بہترین زرخیز زمین ہے۔ ریاست کی تقریباً 86 فیصد زرعی زمین سیراب ہوتی ہے، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ فی الحال ریاست میں تینوں قسم کی فصلیں ربیع، خریف اور زید پیدا ہو رہی ہیں۔ کسانوں کو ان کی محنت کی اچھی قیمت مل رہی ہے۔ کاشتکاروں کی محنت کے نتیجہ میں اتر پردیش سب سے خوشحال ریاستوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ ہم نے ریاست کی زرعی ترقی کی شرح کو 08 فیصد سے بڑھا کر تقریباً 18 فیصد کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ریاست کے پاس ملک کی تقریباً 11 فیصد قابل کاشت آراضی ہے، جس میں ملک کے 21 فیصد اناج کی پیداوار ہوتی ہے۔

ملک نے کئی بار کٹھن حالات کا سامنا کیا، کبھی سونا نہیں بیچا گیا: کیجریوال

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (ع آپ) نے کہا ہے کہ مودی حکومت میں ملک کے معاشی حالات اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ حکومت کو اب ملک کا سونا بیچنا پڑ رہا ہے۔ ع آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں نے ملک کا سونا بیچنے پر نہ صرف مودی حکومت پر تند و تیز حملہ بولا ہے، بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملک کے معاشی حالات بھی عوام کے سامنے رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کو شیئر کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ گزشتہ 76 سال میں کئی ایسے مواقع آئے جب ملک مشکل حالات میں تھا لیکن ملک کا سونا تو کبھی نہیں بیچا گیا۔ اس کا مطلب حالات بہت زیادہ خراب ہیں؟ حکومت کچھ بتاتی کیوں نہیں؟ ملک کے کیا حالات ہیں؟ مودی جی کہتے ہیں کہ وہ تو جھولا اٹھا کے چل دیں گے۔ پر ہمیں تو یہیں رہنا ہے، اسی دیش میں رہنا ہے۔ ع آپ کے سینئر رہنما منیش سسودیا نے کہا کہ کچھ دن پہلے تک ملک کو سمجھایا جا رہا تھا کہ سونا مت بیچو، سونا مستقبل کا تحفظ ہے۔ اب بلومبرگ کی اس رپورٹ میں انکشاف ہو رہا ہے کہ وزیر اعظم نے خود ہی ملک کا سونا بیچ ڈالا۔ اگر ملک کو چلانے کے لیے سونے کا ذخیرہ بیچنے کی مجبوری جیسے حالات بن گئے ہیں، جو ہندوستان کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا، تو ملک کو صاف صاف بتایا جانا چاہیے کہ معاشی حالات کیا ہیں۔ حکومت سامنے آئے اور سچ بتائے۔ دیش کو پرچار نہیں، شفافیت چاہیے۔ وہیں، ع آپ کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکنِ پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، "ریل، سیل، تیل، کوئلہ، گیس، پورٹ، ائیر پورٹ، اور آپ کا پیپر بیچنے کے بعد، آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار مسٹر مودی نے ایک لاکھ 14 ہزار کروڑ کا ملک کا سونا بھی بیچ دیا۔

اوڈیشہ میں رامیشور-پارادیپ ساحلی شاہراہ پروجیکٹ کو منظوری

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) حکومت نے اوڈیشہ میں رامیشور سے پارادیپ تک 160.18 کلومیٹر طویل نئی ساحلی شاہراہ (کوسٹل ہائی وے) کی تعمیر کو منظوری دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہوئی اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے اس جزوی تجویز کو منظوری دی ہے۔ یہ پروجیکٹ ہائبرڈ اینوٹی ماڈل (ایچ اے ایم) کے تحت دو پیکیجوں میں تیار کیا جائے گا اور اس کی کل سرمایہ کاری لاگت 8,300.79 کروڑ روپے ہوگی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کی کانفرنس میں بتایا کہ یہ پروجیکٹ اوڈیشہ کے کھوردھا، پوری، کیندر پاڑہ اور جگت سنگھ پور اضلاع سے ہو کر گزرے گا اور خطے میں تیز، محفوظ اور بلا رکاوٹ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرے گا۔ اس منصوبے سے ساحلی علاقوں کا رابطہ مضبوط ہوگا اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پروجیکٹ کے پہلے پیکج میں رامیشور سے کونارک تک 79.40 کلومیٹر طویل چار لین ایکسیس کنٹرولڈ ہائی وے بنایا جائے گا، جبکہ دوسرے پیکج میں کونارک سے پارادیپ تک 80.78 کلومیٹر طویل دو لین سڑک کی تعمیر سروس لین کے ساتھ کی جائے گی۔ دونوں حصوں کو 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی ڈیزائن کردہ رفتار کے مطابق تیار کیا جائے گا۔ حکومت کے مطابق یہ پروجیکٹ وزیر اعظم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے عین مطابق ہے اور اس سے نو اقتصادی مراکز اور پانچ لاجسٹک مراکز آپس میں جڑیں گے۔ اس منصوبے سے ملک کے لاجسٹک پرفارمنس انڈیکس (ایل پی آئی) میں بھی بہتری آنے کی امید ہے۔ پروجیکٹ مکمل ہونے کے بعد رامیشور اور پارادیپ کے درمیان سفر کے وقت میں تقریباً ڈھائی گھنٹے کی کمی آنے کا اندازہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایندھن کی کھپت، کاربن کے اخراج اور گاڑیوں کو چلانے کی لاگت میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ حکومت نے کہا کہ پروجیکٹ سے براہ راست طور پر 53.61 لاکھ ہیومن ڈیز (انسان کے کام کے دن) اور بالواسطہ طور پر 67.01 لاکھ ہیومن ڈیز روزگار پیدا ہونے کا امکان ہے۔

ہندوستان نیپال کے ساتھ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے مل کر کام کرنے کا خواہاں: مودی

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نیپال کی نئی قیادت کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے چلی آ رہی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ نیپال کی برسرِ اقتدار راشٹریہ سوتنتر پارٹی) 'آر ایس پی) کے چیئرمین روی لامیچھانے نے بدھ کے روز یہاں مسٹر مودی سے ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کی معلومات دی۔ وزیر اعظم نے کہا، "نیپال کی راشٹریہ سوتنتر پارٹی کے چیئرمین روی لامیچھانے سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ ایک مشترکہ اور خوشحال مستقبل کے لیے مل کر کام کرنے کی ان کی خواہش کا میں خیر مقدم کرتا ہوں اور پوری طرح اس کی حمایت کرتا ہوں۔" نیپال کو ہندوستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، "نیپال ہماری پڑوسی مقدم ' پالیسی کے تحت ایک ترجیحی شراکت دار ہے اور ہم وہاں کی نئی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پر امید ہیں، تاکہ ہمارے دونوں

ممالک کے درمیان خصوصی اور کثیر جہتی تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جایا جا سکے۔" اس سے قبل مسٹر لامیچھانے نے منگل کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر لامیچھانے کی قیادت میں نیپال کا ایک وفد پانچ روزہ دورے پر ہندوستان آیا ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اور نیپال باہمی رابطہ (کنیکٹیویٹی)، توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سطح پر روابط جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے لگاتار کوششیں کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات ہیں۔ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کھلی سرحد اور قریبی تہذیبی روابط کی وجہ سے اس رشتے کو اکثر منفرد قرار دیا جاتا ہے۔ آر ایس پی نیپال میں ایک اہم سیاسی قوت کے طور پر ابھری ہے، جو وہاں سیاسی اصلاحات اور گڈ گورننس پر مبنی سیاست کے بڑھتے ہوئے مطالبے کو ظاہر کرتی ہے۔ مسٹر مودی کے تبصروں کو نیپال کی بدلتی ہوئی سیاسی قیادت کے ساتھ جڑنے اور دو طرفہ تعاون کی رفتار کو برقرار رکھنے کے تئیں ہندوستان کے عزم کی توثیق کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان نے پڑوسی مقدم 'پالیسی کے تحت اپنی علاقائی پہنچ کے مرکز میں لگاتار نیپال کو رکھا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ترقیاتی امداد، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور بڑھتے ہوئے اقتصادی انضمام کے ذریعے جنوبی ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا ہے۔

آدیواسیوں کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ان کے پاس جا کر ان کے مسائل کو سمجھنا ہوگا: مرمو

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ قبائلیوں کی ہمہ جہت ترقی اور حکومت کی اسکیمیں ان تک بہتر طریقے سے پہنچانے کے لیے حکام کو ان کے پاس جا کر ان کے مسائل کو سمجھنا ہوگا۔ محترمہ مرمو نے یہاں انٹیگریٹڈ ٹرائبل ڈیولپمنٹ ایجنسی (آئی ٹی ڈی اے) اور انٹیگریٹڈ ٹرائبل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (آئی ٹی ڈی پی) سے جڑے حکام کی قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کہا کہ افسران گاؤں گاؤں جا کر آدیواسیوں سے ملیں اور ان کے ساتھ گھل مل کر ان کے مسائل کو سمجھیں، تبھی وہ حقیقتوں سے واقف ہو سکیں گے۔ اس کے بعد ہی آدیواسیوں کی ہمہ جہت ترقی کے منصوبے حکومتی سطح پر بنائے جا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسی کھل کر اپنی تکلیفیں اور مسائل لوگوں کو نہیں بتاتے۔ ان کے ساتھ گھل مل کر ہی ان کی پریشانیاں سمجھی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے آدیواسیوں کو تعلیم اور مناسب غذائیت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تن من سے تعاون دینے کا حکام سے سچے دل سے مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسی بہت خود

داری (عزتِ نفس) کے ساتھ جیتے ہیں، ان کے پاس دولت نہیں ہوگی، ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہوگا لیکن وہ اپنی خودداری سے سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ وہ ہمیشہ چاہتے ہیں کہ ان کی خودداری پر کوئی آنچ نہ آئے۔ اس لیے ان کے پاس جا کر اور ان سے گھل مل کر ہی ان کی مشکلات سمجھی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر حاملہ آدیواسی خاتون کو مناسب غذائیت ملے۔ ہر آدیواسی لڑکے اور لڑکی کو اسکول جانے کی سہولیات ملیں اور ہر آدیواسی کو وقار کے ساتھ روزگار حاصل ہو۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آدیواسی اپنی ثقافت کے تعلق سے بہت حساس رہتے ہیں، لہٰذا ترقیاتی منصوبے بناتے وقت یہ دھیان رکھا جانا چاہیے کہ ان کی ثقافت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسیوں میں کھیل کی بہت سی صلاحیتیں موجود ہیں، ضرورت انکی حوصلہ افزائی کر کے آگے لانے کی ہے۔ کئی کھیلوں کے مقابلوں سے یہ ثابت بھی ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کر کے ہی کسی بھی برادری کی ترقی کی جا سکتی ہے۔ ملک کو ترقی یافتہ قوم بنانے کے لیے آدیواسیوں کی مجموعی ترقی ضروری ہے، جس کے لیے حکام شمولیت والی ترقی کی راہ ہموار کرنے میں اپنا تعاون دیں۔ محترمہ مرمو نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس میں جو تجاویز آئیں گی اور اس کا جو بھی نتیجہ نکلے گا، وہ آدیواسیوں کی ترقی میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔ اس کانفرنس کا انعقاد مرکزی وزارتِ قبائلی امور کی جانب سے کیا گیا ہے۔

سرکار دہلی-این سی آر میں پرانے ٹرک اور بسوں کو بدلے گی

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) حکومت نے دہلی-قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں فضائی آلودگی کو کم کرنے اور صاف ستھرے ٹرانسپورٹ کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم دو سالہ منصوبے کو منظوری دی ہے جس میں 9,585 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے دہلی-این سی آر میں فضائی آلودگی کو کم کرنے اور صاف ستھرے ٹرانسپورٹ کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم دو سالہ منصوبے کو منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت پرانے ٹرکوں اور بسوں کو بی ایس-6 یا اس سے زیادہ کے اخراج کے معیارات (ایمشن اسٹینڈرڈز) والے اور الیکٹرک گاڑیوں سے بدلنے کے لیے مراعات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس اسکیم کے لیے کل 9,585 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔ اس میں 5,041 کروڑ روپے مرکز کی جانب سے دیے جائیں گے جبکہ دہلی، ہریانہ، راجستھان اور اتر پردیش کی ریاستی حکومتیں ٹیکس میں رعایت کی شکل میں تقریباً 1,601 کروڑ روپے کا تعاون دیں گی۔ اس منصوبے کی مالی اعانت نیشنل کیپیٹل ریجن پلاننگ بورڈ (این سی آر پی بی) کے ذریعے کی جائے گی اور اس پر عمل درآمد وزارتِ روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہیں اور وزارتِ پٹرولیم اور قدرتی گیس کے ذریعے کیا جائے گا۔ حکومت کے مطابق دہلی-این سی آر میں فضائی آلودگی صحتِ عامہ کے لیے ایک سنگین چیلنج بنی ہوئی ہے۔ آٹو میٹک ریسرچ ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے آر اے آئی) اور دی انرجی اینڈ ریسورسز انسٹی ٹیوٹ (ٹی ای آر آئی) کی رپورٹ کے مطابق خطے میں پی ایم 2.5 آلودگی کا 14 فیصد، کاربن مونو آکسائیڈ کے اخراج کا 40 فیصد اور نائٹروجن آکسائیڈ کے اخراج کا 63 فیصد حصہ ٹرانسپورٹ کے شعبے سے آتا ہے۔ خاص طور پر ٹرک اور بسیں کل گاڑیوں کا صرف تین فیصد ہونے کے باوجود پی ایم 2.5 کے اخراج میں 36 فیصد حصہ ڈالتی ہیں۔

کھرگے، راہل، پرینکا نے مالویہ نگر آتشزدگی کے واقعے پر دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے راجدھانی کے مالویہ نگر میں واقع ایک ہوٹل میں آگ لگنے کے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک شدگان کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے امدادی اور بچاؤ کاموں میں مکمل تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے حکومت سے متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ مالویہ نگر میں پیش آنے والے دردناک آتشزدگی کے واقعے سے انہیں انتہائی دکھ پہنچا ہے۔ انہوں نے ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اور متعلقہ حکام کو متاثرین کو بروقت اور مناسب معاوضہ فراہم کرنا چاہیے اور زخمیوں کے مناسب علاج کے انتظامات کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ مالویہ نگر میں آگ لگنے سے کئی لوگوں کی موت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں کے تئیں گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کارکنوں سے امدادی اور بچاؤ کے کاموں میں ہر ممکن تعاون دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی۔ محترمہ پریانکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ مالویہ نگر کے ایک ہوٹل میں آگ لگنے کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کی موت اور 36 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ انہوں نے ہلاک شدگان کی روح کی تسکین کے لیے دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کی۔

تلنگانہ میں 7,597 کروڑ روپے کے قومی شاہراہ پروجیکٹوں کو منظوری

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) حکومت نے تلنگانہ میں قومی شاہراہ-) 63 این ایچ- (63 اور قومی شاہراہ-563) این ایچ- (563 کے 190.76 کلومیٹر طویل حصوں کو چار لین میں تبدیل کرنے کے پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے نامہ نگاروں کی کانفرنس میں بتایا کہ 7,597.16 کروڑ روپے کی لاگت والے ان پروجیکٹوں پر عمل درآمد ہائبرڈ اینوٹی ماڈل (ایچ اے ایم) اور بلڈ-آپریٹ-ٹرانسفر (ٹول) ماڈل کے تحت کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے تحت قومی شاہراہ-63 کے آرمور-جگتیال-منچیریال سیکشن اور قومی شاہراہ-563 کے جگتیال-کریم نگر سیکشن کو چار لین کے معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس سے علاقائی رابطہ بہتر ہوگا، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور ریاست کی سماجی و اقتصادی ترقی کو رفتار ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ آرمور-جگتیال سیکشن 63.60 کلومیٹر اور جگتیال-منچیریال سیکشن 68.29 کلومیٹر طویل ہے، جنہیں ہائبرڈ اینوٹی ماڈل کے تحت تیار کیا جائے گا۔ وہیں 58.86 کلومیٹر طویل جگتیال-کریم نگر سیکشن کی تعمیر بلڈ-آپریٹ-ٹرانسفر (ٹول) ماڈل پر کی جائے گی۔ ان پروجیکٹوں میں گنجان آبادی والے علاقوں کو بائی پاس سے جوڑتے ہوئے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے مطابق سڑک کا ڈیزائن یقینی بنایا جائے گا۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ یہ پروجیکٹ وزیر اعظم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے عین مطابق ہیں اور ان کے ذریعے پانچ اقتصادی مراکز، سات سماجی مراکز اور 10 لاجسٹک مراکز آپس میں جڑیں گے۔ اس سے ملک کے لاجسٹک پرفارمنس انڈیکس (ایل پی آئی) میں بھی بہتری آنے کی امید ہے۔ پروجیکٹوں کے مکمل ہونے پر آرمور اور منچیریال کے درمیان سفر کے وقت میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے اور جگتیال اور کریم نگر کے درمیان تقریباً 45 منٹ کی کمی آنے کا اندازہ ہے۔ اس سے مسافروں اور مال بردار گاڑیوں کو محفوظ، تیز اور بلا رکاوٹ آمد و رفت کی سہولت ملے گی۔ ساتھ ہی ایندھن کی کھپت، کاربن کے اخراج اور گاڑیوں کو چلانے کی لاگت میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ حکومت کے مطابق ان پروجیکٹوں سے براہ راست طور پر 34.43 لاکھ ہیومن ڈیز (انسان کے کام کے دن) اور بالواسطہ طور پر 42.70 لاکھ ہیومن ڈیز روزگار پیدا ہونے کا امکان ہے۔ یہ پروجیکٹ نظام آباد، جگتیال، منچیریال اور کریم نگر اضلاع میں رابطے کے نظام کو مضبوط کرے گا اور خطے کی صنعتی، زرعی اور سیاحتی ترقی کو فروغ دے گا۔

ٹی ایم سی میں اتھل پتھل کے درمیان 8 جون کو انڈیا بلاک کا اجلاس، ممتا، ابھشیک کی شرکت متوقع

کولکاتہ، 3 جون (یواین آئی) ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی کے ساتھ 8 جون کو ہونے والے اپوزیشن انڈیا (انڈیا) بلاک کے اجلاس میں شرکت کے لیے نئی دہلی کا سفر کریں گی۔ یہ اجلاس اس لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے انتخابی دھچکے کے بعد اور ایسے وقت میں ہورہا ہے جب پارٹی کو بڑھتے ہوئے اندرونی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ممتا نے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ اپوزیشن دوبارہ متحد ہوگی اور 2029 کے لوک سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی سیاسی لڑائی کا آغاز کرے گی، جس میں انڈیا اتحاد اس کوشش کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ اپوزیشن کے اجلاس کی تاریخ کئی دنوں تک غیر یقینی رہی۔ ابتدائی طور پر اسے 2 جون کو منعقد کرنے کی تجویز دی گئی تھی، لیکن کئی لیڈروں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کو مطلع کیا کہ وہ اس دن شرکت کرنے سے قاصر ہوں گے۔ مشاورت کے بعد اس میٹنگ کے لیے 8 جون کی تاریخ کو حتمی شکل دی گئی۔ یہ اجلاس سماجوادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے کولکتہ کے دورے اور کالی گھاٹ میں ممتا بنرجی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کے فوراً بعد ہورہا ہے۔ اس ملاقات کے دوران ابھشیک بنرجی بھی موجود تھے، جسے انتخابات کے بعد اپوزیشن کے اتحاد کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے اشارے کے طور پر دیکھا گیا۔ 30 مئی کو سونارپور میں ابھشیک بنرجی پر مبینہ حملے کے بعد انڈیا بلاک کے اندر قریبی تال میل کے آثار بھی نظر آئے۔ کانگریس کے راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے، ایس پی صدر اکھلیش یادو، عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سمیت کئی ممتاز اپوزیشن رہنماؤں نے سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے یکجہتی کا اظہار کیا۔ ابھشیک نے بعد میں ان کے پیغامات کو ری پوسٹ کر کے ان کا شکریہ ادا کیا، جس سے اس تاثر کو تقویت ملی کہ ترنمول قیادت قومی سطح پر بی جے پی مخالف پارٹیوں کے ساتھ تال میل برقرار رکھنے کی خواہشمند ہے۔ تاہم، سیاسی مبصرین 8 جون کی میٹنگ سے پہلے ترنمول کانگریس کے اندر کی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ پارٹی کو اندرونی اختلاف رائے اور ممکنہ انحراف کے خدشات کا سامنا ہونے کی وجہ سے، ممتا اور ابھشیک کے دہلی روانہ ہونے سے پہلے اس کے قانون ساز ونگ کے اندر کی ساخت اور مساوات میں تبدیلیاں آسکتی ہیں۔ اس لیے انڈیا بلاک کے اجلاس میں ان کی شرکت کو اپوزیشن کی مستقبل کی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ اتحاد کے اندر ترنمول کانگریس کی پوزیشن کے اشاروں کے لیے باریک بینی سے دیکھے جانے کی امید ہے۔ اس بات پر بھی توجہ ہوگی کہ آیا قومی سطح پر ترنمول اور کانگریس کی قیادت کے درمیان نئے سرے سے ہونے والا رابطہ مغربی بنگال میں کسی نئی سیاسی مساوات کا باعث بنتا ہے یا نہیں، جہاں ریاستی کانگریس کی قیادت نے ابھشیک پر مبینہ حملے اور ترنمول کی قانون ساز پارٹی کے اندر ابھرتی ہوئی پھوٹ کے بعد اب تک کوئی خاص ہمدردی نہیں دکھائی ہے۔

امریکی تجارتی کارروائی کے معاملے پر بات چیت جاری رہے گی: وزارت تجارت

نئی دہلی، 3 جون (یواین آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے تجارتی قانون کی دفعہ 301 کی کارروائی کے معاملات پر اس کے ساتھ بات چیت جاری رہے گی۔ وزارت تجارت وصنعت نے بدھ کے روز ایک بیان میں یہ بات کہی۔ حکومت کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے قانون کے تحت ہندوستان سمیت مختلف مما لک پر تجارت میں غیر منصفانہ طریقے اپنانے کے الزام میں کارروائی کرنے کا نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان، امریکہ کے ساتھ بات چیت کے بعد اسی سال 02 فروری کو دونوں مما لک کے درمیان طے پانے والے ایک دوطرفہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے متوازی طور پر بات چیت کر رہا ہے۔ اس دوطرفہ معاہدے پر دونوں مما لک کی جانب سے گزشتہ سات فروری کو ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ اس مشترکہ بیان کے مطابق بات چیت کے لیے امریکی وزارت تجارت کا ایک وفد اس وقت دہلی کے دورے پر ہے۔ امریکی وزارت تجارت نے ہندوستان سمیت 60 معیشتوں کے خلاف اشیا کی درآمدات کو روکنے کے اقدامات کے سلسلے میں تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اس نے 1974 کے امریکی تجارتی ایکٹ کی دفعہ 301 کے تحت ان مما لک اور معیشتوں سے درآمد کی جانے والی اشیا پر اضافی ڈیوٹی لگانے کی تجویز پیش کی ہے۔ امریکی تجارتی قانون کی دفعہ 232 کے تحت آنے والی مصنوعات اور کچھ دیگر مصنوعات کو ان ڈیوٹی تجاویز سے باہر رکھا گیا ہے۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی مصنوعات کے لیے ایک خصوصی طریقہ کار بھی تجویز کیا گیا ہے، جس کے تحت منتخب معیشتوں سے ایک مقررہ مقدار میں درآمدات کو کم ڈیوٹی نرخوں پر امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مجوزہ ڈیوٹی ابھی حتمی نہیں ہے اور فریقین اس سال 22 جون تک عوامی سماعت میں حصہ لینے کے لیے درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ تحریری معروضات چھ جولائی 2026 تک پیش کی جاسکتی ہیں۔ عوامی سماعت سات جولائی 2026 کو منعقد کی جائے گی۔ امریکی محکمہ تجارت مجوزہ اقدامات پر حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے موصول ہونے والی آرا اور شہادتوں پر غور کرے گا۔

گرین انرجی کے شعبے میں 44 لاکھ کُل وقتی روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت: رپورٹ

نئی دہلی، 3 جون (یواین آئی) ملک کا 500 گیگاواٹ غیر فوسل توانائی کی صلاحیت کا ہدف اور نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے تحت طے شدہ مقاصد آنے والے وقت میں 44 لاکھ سے زیادہ روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔ کونسل آن انرجی، انوائرنمنٹ اینڈ واٹر (سی ای ای ڈبلیو) اور نیچرل ریسورسز ڈیفنس کونسل انڈیا (این آر ڈی سی انڈیا) کی ایک نئی تحقیق میں یہ حقیقت سامنے آئی ہے۔ بدھ کو جاری کردہ تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روف ٹاپ سولر سب سے بڑا روزگار فراہم کرنے والا ہوگا، جس کا کل متوقع نئی ملازمتوں میں تقریباً 43 فیصد حصہ رہے گا۔ ڈرائیونگ انرجی ٹرانزیشن: ورک فورس، اسکلز، اینڈ جینڈر ان انڈیاز رینیوایبل انرجی سیکٹر' کے نام سے جاری یہ رپورٹ وزارت نئی اور قابل تجدید توانائی کی تکنیکی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔ یہ سال 2024-25 میں شمسی، ہوائی، بائیو انرجی اور پن بجلی کے شعبوں کی کمپنیوں کے درمیان کیے گئے ایک بنیادی سروے پر مبنی ہے۔ اس تحقیق نے مختلف صاف ستھری توانائی کی تکنیکوں اور تجارتی مراحل میں ملازمین کی ضرورت کا اندازہ لگانے کے لیے نیا کُل وقتی روزگار کا عددی سر تیار کیا ہے۔ اس کے ذریعے آلات کی تیاری، منصوبوں کی تنصیب اور آپریشن میں آنے والے براہ راست روزگار کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ہندوستان اب کل نصب شدہ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے معاملے میں دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ، کل بجلی کی پیداوار کی صلاحیت کا 50 فیصد حصہ غیر فوسل ذرائع سے حاصل کرنے کا ہدف وقت سے پانچ سال پہلے 2025 میں پورا کر چکا ہے۔ اس شعبے میں روزگار کی پیداوار کے امکانات پر بات کرتے ہوئے وزارت نئی اور قابل تجدید توانائی کے سکریٹری سنتوش کمار سارنگی نے کہا، "ایک کامیاب گرین ٹرانزیشن کے لیے لوگوں کی شرکت ایک بنیادی عنصر ہے۔ لوگوں کو اس گرین ٹرانزیشن کے مرکز میں رکھنے سے ہونے والے مثبت اور بالواسطہ فوائد اس میں شامل ہوتے ہیں۔ ہندوستان نے یہ دکھا دیا ہے کہ ہماری اقتصادی ترقی اور ماحولیات کو ایک ساتھ لے کر چلنا ممکن ہے۔ گزشتہ سال، ہم نے تقریباً 51 گیگاواٹ شمسی اور ہوائی توانائی کی صلاحیت حاصل کی ہے، اور امید ہے کہ یہ رفتار آنے والے سالوں میں بھی جاری رہے گی، اس میں مزید توسیع ہوگی۔ "سی ای ای ڈبلیو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ارونابھ گھوش نے کہا، "ہندوستان کی انرجی ٹرانزیشن افرادی قوت کی تبدیلی بھی ہونی چاہئے۔ یہ موقع روزگار کی پیداوار، مہارت کی تعمیر، گھریلو سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور یہ یقینی بنانے کے لیے ہے کہ صاف ستھری توانائی کی توسیع کے ساتھ ساتھ اس کے فوائد خاندانوں، کسانوں، مزدوروں اور صنعت کاروں تک بھی پہنچیں۔" انہوں نے کہا کہ روف ٹاپ سولر صاف ستھری بجلی پیدا کرتے ہیں اور ساتھ ہی بڑے منصوبوں کے مقابلے فی میگاواٹ صلاحیت پر زیادہ روزگار بھی دیتے ہیں۔ ملک کی صاف ستھری توانائی کی خواہش کو ایک پائیدار روزگار کے انجن میں تبدیل کرنے کے لیے اعلیٰ معیار کی مہارت کی ترقی، ملازمین کے شفاف اعداد و شمار اور جامع شرکت میں اپنی سرمایہ کاری جاری رکھنی چاہئے۔ "سی ای ای ڈبلیو-این آر ڈی سی کی تحقیق کے مطابق، مالی سال 2022-23 اور 2025-26 کے درمیان صاف ستھری توانائی کے شعبے سے وابستہ 6.5 لاکھ ملازمین کا سب سے بڑا حصہ روف ٹاپ سولر میں کام کر رہا ہے، جو ملازمین کے کل اضافے کا 62 فیصد تھا۔ اس کے بعد پی ایم-کوسم کا حصہ 16.3 فیصد، بائیو انرجی کا 12.6 فیصد اور زمین پر نصب شمسی منصوبوں کا چھ فیصد رہا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روف ٹاپ سولر اس لیے زیادہ روزگار پیدا کرتا ہے، کیونکہ یہ بڑے شمسی یا ہوائی توانائی کے منصوبوں کی طرح کسی ایک جگہ پر نہیں، بلکہ ہر ایک گھر، دکان اور عمارت پر الگ الگ لگتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صارفین تک پہنچنے، جگہ کی جانچ، ڈیزائننگ، تنصیب، گرڈ سے جوڑنے اور دیکھ بھال جیسے کاموں کے لیے زیادہ ملازمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ این آر ڈی سی انڈیا کی مقامی ڈائریکٹر دیپا سنگھ بگئی نے کہا، "ملک کی اقتصادی ترقی، توانائی کی سلامتی اور موسمیاتی اہداف کے لیے صاف ستھری توانائی سے وابستہ روزگار بہت ضروری ہیں۔ یہ تحقیق دکھاتی ہے کہ غیر مرکزی قابل تجدید توانائی، خاص طور پر روف ٹاپ سولر، شہروں، چھوٹے قصبوں اور دیہی علاقوں میں روزگار پیدا کر سکتی ہے۔ لیکن اس کے لیے سوچی سمجھی منصوبہ بندی، ملازمین کی تعداد کی قابل اعتماد رپورٹنگ اور مضبوط صنعتی تربیت فراہم کرنے کے لیے شراکت داری کی ضرورت ہوگی، تاکہ افرادی قوت ملک کے انرجی ٹرانزیشن کے اگلے مرحلے کے لیے پوری طرح تیار رہے۔ "اس تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ شمسی اور ہوائی توانائی کو نصب کرنے اور آلات کی تیاری کے شعبوں کی کل افرادی قوت میں خواتین کا حصہ صرف 11 فیصد ہے۔ روف ٹاپ سولر میں خواتین کی سب سے زیادہ 15 فیصد شرکت ہے۔ اس کے بعد سولر ماڈیول کی تیاری میں 13 فیصد، فلوٹنگ سولر میں 12 فیصد اور زمین پر لگنے والے سولر پروجیکٹس میں 11 فیصد ہے۔ تحقیق کے مطابق، صاف ستھری توانائی کی افرادی قوت میں شامل 61 فیصد خواتین غیر تکنیکی کرداروں میں کام کرتی ہیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزارت نئی اور قابل تجدید توانائی اور متعلقہ اداروں کو سبسڈی کی تقسیم، ٹینڈرز اور ریگولیٹری فریم ورک جیسے موجودہ عمل کے ذریعے افرادی قوت کی لازمی رپورٹنگ کو ادارہ جاتی شکل دینی چاہئے۔ اس کے ساتھ، صاف ستھری توانائی کی کمپنیوں سے صنفی شمولیت اور کیریئر کو فروغ دینے والے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کرنی چاہئے۔

اوڈیشہ کی قبائلی دوشیزہ کی 'انسانی اسمگلنگ'، جھانسی میں 'یرغمال بنا کر جنسی استحصال' کی میڈیا رپورٹ پر دو ریاستوں کی پولیس کو انسانی حقوق کمیشن کا نوٹس

نئی دہلی، 03 جون (یواین آئی) اوڈیشہ میں قبائلی سماج کی ایک دوشیزہ کو مبینہ طور پر انسانی اسمگلنگ کے ذریعے اتر پردیش لے جا کر اس کا جنسی استحصال کرنے کی رپورٹ پر ازخود نوٹس لیتے ہوئے ہندوستان کے قومی حقوق انسانی کمیشن (این ایچ آر سی) نے دونوں ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جے پی) کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتوں میں مکمل تفصیلات فراہم کرنے کو کہا ہے۔ کمیشن نے بدھ کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ اس نے اس معاملے میں میڈیا کی 29 مئی کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ کا ازخود نوٹس لیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اوڈیشہ کے ڈھینکنال ضلع کے کنکڑ ہاڑا علاقے کی ایک 17 سالہ قبائلی لڑکی کو انسانی اسمگلنگ کا نشانہ بنایا گیا، اسے بیچ دیا گیا اور اتر پردیش کے جھانسی میں تقریباً دو سال تک اس کے ساتھ بار بار جنسی زیادتی کی گئی۔ کہا جا رہا ہے کہ متاثرہ اور تین دیگر لڑکیوں کو نوکری دلانے کے بہانے اتر پردیش لے جایا گیا تھا۔ لڑکی کسی طرح ایک مقامی وکیل کی مدد سے وہاں سے بھاگ نکلی اور جھانسی پولیس سے رابطہ کیا۔ اگرچہ اس کا بیان درج کر لیا گیا تھا، لیکن الزام ہے کہ پولیس نے اسے اوڈیشہ واپس جانے کے لیے ٹرین کا ٹکٹ دینے کے علاوہ کوئی اور کارروائی نہیں کی۔ اوڈیشہ لوٹنے پر، اوڈیشہ پولیس نے اس کا بیان درج کیا اور اب اس معاملے کی جانچ چل رہی ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر میڈیا کی رپورٹ درست ہے تو یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا ایک سنگین معاملہ معلوم ہوتا ہے۔ کمیشن نے اوڈیشہ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، اتر پردیش کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور ڈھینکنال کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتوں کے اندر اس معاملے پر ایک تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ کمیشن نے اس معاملے میں جانچ کی موجودہ صورتحال اور متاثرہ کو امداد اور بحالی فراہم کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی معلومات دینے کو کہا ہے۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق متاثرہ کو تقریباً تین ماہ تک ایک گھر میں یرغمال بنا کر رکھا گیا اور وہاں اس کے ساتھ بار بار جنسی زیادتی کی گئی۔ آگے یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ جب متاثرہ حاملہ ہوگئی تو اس کی رضامندی کے بغیر ہی اسے اسقاطِ حمل کروانے کے لیے مجبور کیا گیا۔ الزام ہے کہ اسے 50,000 روپے میں کسی دوسرے شخص کو بیچ دیا گیا اور وہاں سے بھاگ نکلنے سے پہلے، تقریباً دو سال تک کئی دوسرے لوگوں کے ذریعے اس کے ساتھ بار بار جنسی استحصال کیا گیا۔

ایم ایس ایم ای کیلئے ہو الگ ریٹنگ نظام: ای ای پی سی انڈیا

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) انجینئرنگ ایکسپورٹ پروموشن کی اعلیٰ ترین تنظیم ای ای پی سی انڈیا نے حکومت سے بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے لیے ایک الگ ریٹنگ نظام تیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جو ان کے سائز اور کام کی نوعیت کے مطابق ہو۔ ایم ایس ایم ای کی وزارت کو لکھے گئے ایک خط میں ای ای پی سی انڈیا کے چیئرمین پنکج چڈھا نے بتایا کہ اپنے شعبے کی بڑی کمپنیوں کے ساتھ موازنہ کیے جانے کی وجہ سے کس طرح ایم ایس ایم ای کو بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں سے "انوسٹمنٹ گریڈ" یا اس سے زیادہ ریٹنگ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس سے انہیں مالی وسائل تک رسائی حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایم ایس ایم ای کے لیے" سب انوسٹمنٹ گریڈ "ریٹنگ ہونے کی وجہ سے بینکوں سے قرض حاصل کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے، کیونکہ انہیں "انوسٹمنٹ گریڈ" ریٹنگ والے اداروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ضمانت دینی پڑتی ہے۔

مالویہ نگر آتشزدگی میں حفاظتی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے الزامات

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں واقع ہوٹل فلورش اسٹے بی اینڈ بی' میں پیش آنے والے ہولناک آتشزدگی حادثے میں حفاظتی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے معاملات سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، ہوٹل میں اندر آنے اور باہر جانے کے لیے صرف ایک ہی اہم راستہ تھا، جس کی وجہ سے حادثے کے وقت لوگوں کو باہر نکالنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور سکیورٹی پر بڑے سوالات کھڑے ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ہوٹل میں صرف چھ کمروں کی اجازت تھی لیکن اس کے باوجود قوانین کو بالائے طاق رکھ کر 25 کمروں میں تقریباً 40 مہمانوں کو ٹھہرایا گیا تھا، جو منظور شدہ صلاحیت کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ ہوٹل اپنی طے شدہ حد سے کہیں آگے جا کر کام کر رہا تھا اور اس کے بیسمنٹ (تہہ خانے) کا استعمال ریستوراں چلانے کے ساتھ ساتھ مہمانوں کو ٹھہرانے کے لیے بھی غیر قانونی طور پر کیا جا رہا تھا۔ مانا جا رہا ہے کہ آگ کی شروعات بیسمنٹ میں واقع ریستوراں لیمن گرین' سے ہوئی تھی۔ اب پوری توجہ بیسمنٹ میں تحفظ کے پختہ انتظامات نہ ہونے اور باہر نکلنے کے تنگ اور محدود راستوں پر مرکوز ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ صبح تقریباً 8:48 بجے پہلی ایمرجنسی کال' موصول ہوئی تھی، جس کے فوراً بعد پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور راحت، بچاؤ اور لوگوں کو محفوظ باہر نکالنے کا کام شروع کیا گیا۔ پولیس، فائر بریگیڈ اور دیگر ہنگامی ٹیموں کے باہمی تال میل سے 40 سے زائد لوگوں کو محفوظ باہر نکالا گیا، جنہیں علاج کے لیے فوری طور پر قریبی ہسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ اس دوران، ساکیت میں واقع میکس سپر اسپیشلٹی ہسپتال نے بتایا کہ کل 39 متاثرین کو ان کے ایمرجنسی وارڈ میں لایا گیا تھا۔ ان میں سے 18 افراد کو مردہ حالت میں لایا گیا تھا، جبکہ 15 مریض ابھی بھی آئی سی یو میں داخل ہیں، جن میں سے آٹھ کی حالت انتہائی تشویشناک ہے اور وہ وینٹی لیٹر پر ہیں۔ معمولی طور پر زخمی پانچ مریضوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھٹی دے دی گئی، جبکہ ایک شدید طور پر زخمی شخص کو صفدر جنگ ہسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ ہسپتال نے تصدیق کی ہے کہ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں ہندوستانی اور غیر ملکی دونوں شہری شامل ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ لوگوں کو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں ملا اور پوری عمارت میں چیخ و پکار مچ گئی۔ ہنگامی خدمات کے پوری طرح سے کمان سنبھالنے سے پہلے، موقع پر پہنچنے والے مقامی رہائشیوں نے لوگوں کو بچانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔ مقامی رہائشی محترمہ پریتی شرما نے بتایا کہ عمارت سے دھماکوں جیسی تیز آوازیں سننے کے بعد پورے علاقے میں دہشت پھیل گئی۔ انہوں نے کہا، "میں نے کئی دھماکوں جیسی آوازیں سنیں اور پھر عمارت کے اندر سے چیخیں سنائی دینے لگیں۔ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے اور کچھ لوگ اپنی جان بچانے کی مایوس کن کوشش میں کھڑکیوں سے نیچے کود رہے تھے۔ چاروں طرف افراتفری کا ماحول تھا اور مقامی لوگ پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کے لیے عمارت کی طرف دوڑے۔" ایک اور عینی شاہد وشال کمار نے بتایا کہ عمارت سے دھواں نکلتا دیکھ کر مقامی لوگوں نے فوری طور پر مورچہ سنبھال لیا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے عمارت سے دھواں نکلتے دیکھا اور محسوس کیا کہ لوگ اندر پھنسے ہوئے ہیں۔ رہائشیوں نے فوری طور پر کمبل اور رضائیاں اکٹھی کیں۔

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ سمیت تمام اہم رہنماؤں نے مالویہ نگر آتشزدگی سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں بدھ کی صبح ایک ہوٹل میں آگ لگنے کے واقعے میں 21 لوگوں کی موت پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو سمیت دیگر اہم رہنماؤں نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی متاثرہ خاندانوں کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پریسیڈنٹ آف انڈیا' کے آفیشل ایکس' ہینڈل پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں لوگوں کی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتی ہوں۔" نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے بھی ایکس' پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں کئی لوگوں کی دردناک موت انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ انہیں اس دکھ کی گھڑی میں صبر اور ہمت ملے۔ میں زخمیوں کی اچھی صحت اور جلد صحت یابی کی بھی دعا کرتا ہوں۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے اس سانحے پر گہرے دکھ کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی متاثرین کے لیے معاوضے کا بھی اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم کے قومی امدادی فنڈ سے ہلاک شدگان کے لواحقین کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے کی امدادی رقم دی جائے گی۔ پی ایم او کے ایکس' ہینڈل پر جاری پیغام میں کہا گیا ہے، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے کی وجہ سے جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، ان کے تئیں میں اپنی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا ہے۔ حکام متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔" دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو نے اس حادثے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے سینئر حکام سے بات کی۔ انہوں نے زخمیوں کو فوراً بہترین علاج فراہم کرنے، متاثرین کو فوری امداد دینے اور اس آتشزدگی کی گہرائی سے جانچ یقینی بنانے کی سخت ہدایات دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مستعدی سے بچاؤ کے کام میں جٹی دہلی پولیس، فائر بریگیڈ اور سول ایڈمنسٹریشن کی ٹیموں کی ستائش بھی کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ٹویٹ کر کے مقامی انتظامیہ کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کی معلومات دی اور سوگوار خاندانوں کو تسلی دی۔ انہوں نے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے سے دل انتہائی غمگین ہے۔ مقامی انتظامیہ امدادی اور بچاؤ کاموں میں مصروف ہے۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے میں جن لوگوں نے اپنے اہل خانہ کو کھویا ہے، میری تعزیت ان کے ساتھ ہے۔ خدا سوگوار خاندانوں کو یہ دکھ سہنے کی طاقت عطا فرمائے۔ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔" اس بھیانک حادثے پر دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا نے ایکس' پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے لکھا، "مالویہ نگر میں بھیانک آگ لگنے کے واقعے میں کئی لوگوں کی دردناک موت سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ سوگوار خاندانوں کے تئیں میری دلی تعزیت۔ میں اس دل دہلا دینے والے سانحے سے متاثرہ تمام لوگوں کو صبر و ہمت ملنے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتی ہوں۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، "دکھ کی اس گھڑی میں دہلی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہم اس سانحے سے متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔" وہیں، دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے راجدھانی میں لگاتار ہو رہے ایسے حادثات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں لگی بھیانک آگ میں جان گنوانے والے لوگوں کی روح کی تسکین کے لیے میں بھگوان سے دعا کرتا ہوں۔ آج مالویہ نگر میں اتنا بڑا حادثہ ہوگیا۔ 21 لوگوں کی موت کی دردناک خبر آرہی ہے ... دہلی میں لگاتار ہو رہے آتشزدگی کے واقعات اور معصوم لوگوں کی موتیں انتہائی تشویشناک ہیں۔" اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے حادثے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے کارکنوں سے زمین پر اتر کر مدد کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے سے کئی لوگوں کی موت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ تمام سوگوار خاندانوں سے میں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ تمام کانگریس کارکنوں سے گزارش ہے کہ وہ امدادی اور بچاؤ کاموں میں ہر ممکن تعاون دیں۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی امید کرتا ہوں۔" کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی متاثرہ خاندانوں کو وقت پر مناسب امداد دینے کا مطالبہ اٹھایا۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے دردناک واقعے سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ جن خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے، ان کے تئیں میری دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔ ریاستی حکومت اور حکام کو متاثرین کو فوری طبی امداد سمیت کافی اور وقت پر معاوضہ فراہم کرنا چاہیے۔ میں کانگریس کارکنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس مشکل وقت میں متاثرین کو ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کریں۔"

تاجر کی اہلیہ کو دن کے اجالے میں نامعلوم بدمعاشوں نے قتل کر ڈالا

بہت جلد قتل کے راز کا انکشاف کر دیا جائے گا: ایس ایس پی ابھینندن سنگھ

دیوبند، 3/ جون (نامہ نگار) انبہٹہ کیک محلہ جھابری میں پیر کے روز صبح سویرے ایک خاتون کا بے رحمانہ طریقہ سے قتل کردیئے جانے پر پورے علاقہ میں غم وغصہ پھیل گیا۔ اطلاع کے مطابق نامعلوم بدمعاشوں نے ایک کاسمیٹک تاجر سنجے متل کے گھر میں گھس کر ان کی اہلیہ پونم متل کا دھاردار ہتھیار سے گلہ کاٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس واقعہ کے وقت پونم متل اپنے گھر میں تنہا تھیں۔ سنجے متل جب کچھ دیر کے بعد گھر پہنچے تو ان کی اہلیہ کی لاش خون میں لت پت بیڈ پر پڑی ہوئی ملی۔ اس دردناک حادثہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام برپا ہوگیا۔ اس دل دہلا دینے والے حادثہ کی اطلاع سے ایس ایس پی ابھینندن سنگھ، ایس پی دیہات مینک پھاٹک، سی او روچی گپتا، گنگوہ کے سی او اشوک سسودیا اور تھانہ انچارج سمیت کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اعلیٰ افسران نے موقع معائنہ کرنے کے بعد جانچ شروع کردی۔ وہیں دوسری جانب فورنسک ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی۔ بعدازاں کرائم برانچ اور سواٹ ٹیم نے بھی موقع پر پہنچ کر جائزہ لیا اور کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی مقامی تاجروں کی بڑی تعداد سنجے متل کے گھر پہنچ گئی۔ تاجروں نے اس قتل کے واقعہ سے ناراض ہوکر بازار بند کردیا اور پولیس انتظامیہ سے ملزمان کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ وہیں دوسری جانب سابق چیئرمین راج کمار کھورانہ موجودہ چیئرمین شیو کمار گپتا، انعام شاکر، سدھیر متل، آدیش گپتا، شاداب، دلشاد اور دیگر معزم شخصیات نے سنجے متل کے گھر پہنچ کر حادثہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی۔ ایس ایس پی ابھینندن نے بتایا کہ اس حادثہ کے ملزمان کی گرفت کے لئے الگ الگ پولیس ٹیمیں تشکیل دیدی گئی ہیں۔ بہت جلد اس واقعہ کا خلاصہ کردیا جائے گا۔

ٹرین کی زد میں آکر پولیس اہلکار جاں بحق، پولیس کیس کی کر رہی ہے جانچ

ہاتھرس، 3/ جون (پی این ایس) اتر پردیش میں ہاتھرس-کاس گنج ریلوے ٹریک پر پولیس لائن کے سامنے ٹرین کی زد میں آکر ایک پولیس اہلکار کی موت ہوگئی۔ متوفی ہاتھرس پولیس لائن میں تعینات تھا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ کانسٹیبل منو چودھری اور اس کی بیوی پولیس میں تعینات تھے۔ وہ پولیس لائن میں واقع کوارٹرز میں رہتے تھے۔ منو چودھری پولیس لائن میں ڈی سی آر بی میں کام کرتا تھا۔ اس کی عمر تقریباً 31 سال بتائی جاتی ہے۔ پیر کی شام تقریباً 5:30 بجے وہ کسی کام سے پولیس لائنز کی طرف پیدل جا رہا تھا کہ ایک ایکسپریس ٹرین کی زد میں آ گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ہاتھرس گیٹ پولیس دیگر پولیس افسران کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی۔

میرٹھ میں پراپرٹی ڈیلر کو قتل کرنے کے بعد بدمعاشوں نے اس کی بیوی کو کیا فون

میرٹھ، 3/جون (پی این ایس) بلندشہر-میرٹھ ہائی وے کے سروس روڈ پر کالی انڈر پاس کے قریب اسکارپیو پر سوار ایک نوجوان پراپرٹی ڈیلر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کی لاش ان کی گاڑی سے ملی۔ نوجوان کو تین گولیاں ماری گئیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم نے فارنزک جانچ کرائی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ نوجوان کی بیوی نے راشٹریہ نونرمان دل کے ضلع صدر سمیت دو لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ابھیجیت کمار نے جائے وقوعہ پر پہنچنے اور واقعہ کی معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ملزم کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پراپرٹی ڈیلر تشار تیاگی (23) پیر کی رات اپنی اسکارپیو کار میں کہیں گئے تھے۔ راستے میں کچھ لوگ اسے اغوا کر کے جنگل میں لے گئے اور گولی ماردی۔ ایک گولی اس کی پیشانی میں لگی اور دوسری اس کی گردن میں سے گزرتی ہوئی تھی۔ قتل کے بعد ایک مجرم نے تشار کی بیوی کو فون کیا اور کہا۔

امید پورٹل پر اوقاف جائیدوں کی تاریخ ختم ہونے کے قریب

ضلع کوآڈی نیٹر محمد نعیم پیرزادہ کا حکومت سے اعتراضات کی درستگی کے لئے وقت فراہم کرنے کا مطالبہ

دیوبند، 3/ جون (نامہ نگار) امید پورٹل پر اوقاف جائیدادوں کی اپ لوڈنگ کی مقررہ آخری تاریخ 5 جون 2026 قریب آنے کے ساتھ ہی متولیان اوقاف کی تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ضلع سہارنپور کے امید پورٹل کوآرڈی نیٹر محمد نعیم پیرزادہ نے حکومت اور اتر پردیش، سنی سینٹرل وقف بورڈ سے اپیل کی ہے کہ اوقاف جائیدادوں پر درج اعتراضات کے مکمل ازالے تک اپلوڈنگ کی مدت میں توسیع کی جائے تاکہ کوئی بھی وقف جائیداد اندراج سے محروم نہ رہ جائے۔ محمد نعیم پیرزادہ نے میڈیا کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ امید پورٹل کی ویب سائٹ 5 جون 2026 کو بند ہونے والی ہے، جبکہ بڑی تعداد میں ایسی وقف جائیدادیں موجود ہیں جنہیں متولیان کی جانب سے بروقت اپلوڈ تو کرایا گیا، لیکن مختلف اعتراضات اور تکنیکی خامیوں کی بنیاد پر ان کی درخواستیں خارج کردی گئیں۔ بعض معاملات ابھی جانچ کے مرحلے میں ہیں جبکہ متعدد متولیان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ ان کی درخواستوں پر کس نوعیت کے اعتراضات عائد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ متولیان اعتراضات کی نشاندہی کے بعد اپنی درخواستوں میں اصلاح کرچکے ہیں اور دوبارہ اپلوڈنگ کا عمل جاری ہے، لیکن وقت کی کمی کے باعث متعدد اوقاف کے اندراج کا عمل مکمل نہیں ہو پا رہا۔ ایسے حالات میں آخری تاریخ میں توسیع ناگزیر ہے تاکہ تمام متولیان اپنی وقف جائیدادوں کا اندراج درست طریقے سے مکمل کرا سکیں۔ محمد نعیم پیرزادہ نے اس سلسلے میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ اور اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو مکتوب ارسال کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ اعتراضات کے ازالے تک اپلوڈنگ کی مدت میں خاطر خواہ توسیع کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ضلع سہارنپور میں ہی ابھی تک 624/اوقاف خارج شدہ فہرست میں شامل ہیں، جبکہ پورے اتر پردیش میں یہ تعداد کہیں زیادہ ہے۔ اگر مقررہ تاریخ گزر جانے کے بعد بھی اعتراضات برقرار رہے تو ان اوقاف کی قانونی حیثیت اور اندراج کا مسئلہ مزید پیچیدہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متولیان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اپ لوڈ شدہ وقف جائیدادوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں اور اگر کوئی اعتراض یا کمی موجود ہو تو فوری طور پر اس کی اصلاح کرائیں تاکہ ان کی جائیدادوں کا اندراج یقینی بنایا جاسکے۔

بلندشہر میں دو الگ الگ حادثات، 8 زخمی، 3 کی حالت نازک

بلندشہر، 3/جون (پی این ایس) ضلع میں الگ الگ حادثات میں آٹھ افراد زخمی ہوئے، جن میں تین دیگر کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کا ہسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بلندشہر روڈ پر واقع ایک کالونی میں زیر تعمیر مکان پر لنٹل ڈالا جا رہا تھا۔ اس مقصد کے لیے شٹرنگ لگائی گئی تھی۔ شام دیر گئے کام کے دوران اچانک شٹرنگ اور لنٹیل سے ملبہ گر گیا۔ کئی کارکن نیچے کام کر رہے تھے، انہیں دفن کر رہے تھے۔ زخمی کارکنوں کو ریسکیو کر کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حادثے میں گھر کا مالک بھی زخمی ہوا اور اس کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔

کوشامبی میں شوہر پر بیوی کو گلا دبا کر قتل کرنے کا الزام

پولیس نے اس کی گرفتاری کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دیں

کوشامبی، 3/ جون (پی این ایس) گھریلو جھگڑے کے دوران شوہر نے بیوی کا گلا دبا کر قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ ملزم شوہر کی تلاش کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ یہ واقعہ مہوا گھاٹ تھانہ علاقہ کے تحت گھوگھ پور گاؤں میں پیش آیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ستیہ نارائن پرجاپت نے بتایا کہ متوفی کی شناخت گھوگھ پور گاؤں کے رہنے والے شیو بھولا کی بیوی مایا دیوی (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ مہیوگھاٹ تھانہ علاقہ کے تحت گھوگھ پور گاؤں سے اطلاع ملی کہ شیو بھولا نامی شخص نے اپنی بیوی مایا دیوی کا گلا دبا کر قتل کر دیا ہے۔ پولیس کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور قانونی کارروائی شروع کردی۔ اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس کی معلومات کے مطابق، مہیوگھاٹ تھانہ علاقہ کے گھوگھ پور گاؤں کے رہنے والے شیو بھولا کا گھریلو ناچاقی کی وجہ سے اپنی بیوی مایا دیوی سے روزانہ جھگڑا ہوتا تھا۔ پیر کی رات جوڑے میں کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ ملزم شیو بھولا نے اپنی بیوی مایا دیوی کا اس وقت گلا گھونٹ دیا جب وہ سو رہی تھی اور موقع سے فرار ہو گیا۔ صبح جب گھر والوں کو مایا دیوی کی لاش ملی تو گھر میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ نے واقعہ کی اطلاع مہیوگھاٹ پولیس کو دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مہیوگھاٹ تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ ستیہ نارائن پرجاپت نے سینئر افسران کے ساتھ جائے وقوعہ کا قریب سے معائنہ کیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

اے ایم یو میں فیکلٹی آف آرٹس کی جانب سے پروفیسر ٹی این ستھیسن کے اعزاز میں تقریب منعقد، نئے ڈین پروفیسر محمد رضوان خان کا خیر مقدم

علی گڑھ، 2 جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹس کے تحت مختلف شعبوں کے صدور اور ڈائریکٹرز کی جانب سے سابق ڈین، فیکلٹی آف آرٹس پروفیسر ٹی این ستھیسن کے اعزاز میں الوداعی و تہنیتی تقریب منعقد کی گئی، ساتھ ہی نئے ڈین پروفیسر محمد رضوان خان کا خیر مقدم بھی کیا گیا۔ حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے شعبہ لسانیات کے صدر پروفیسر محمد جہانگیر وارثی نے بطور استاد، محقق و منتظم پروفیسر ستھیسن کی نمایاں خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے پروفیسر ستھیسن کو ایسا دانشور قرار دیا جن قیادت نے فیکلٹی آف آرٹس کی ترقی اور استحکام میں نمایاں کردار ادا کیا۔ پروفیسر وارثی نے پروفیسر محمد رضوان خان کا بھی خیر مقدم کرتے ہوئے بطور استاد، محقق، مترجم اور علمی منتظم ان کی خدمات کا ذکر کیا اور ان کی وقیع علمی تصنیفات اور یونیورسٹی میں مختلف قائدانہ ذمہ داریوں کو سراہا۔ اس موقع پر متعدد شعبوں کے صدور اور سینئر اساتذہ بشمول ڈاکٹر عبد الہادی، پروفیسر معراج احمد، پروفیسر فیضان بیگ، پروفیسر محمد قمرالہدیٰ فریدی، پروفیسر زبیر شاداب، پروفیسر اے انجم، ڈاکٹر عامر ریاض، پروفیسر محمد عثمان غنی اور پروفیسر شاہینہ ترنم نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے پروفیسر ستھیسن کی علمی کامیابیوں، انتظامی بصیرت، انکساری اور ادارہ جاتی ترقی کے تئیں ان کی وابستگی کو سراہا۔ انہوں نے پروفیسر محمد رضوان خان کی قیادت اور فیکلٹی کو مزید مستحکم کرنے کے ان کے وژن پر بھی اعتماد کا اظہار کیا۔ پروفیسر آزرمی دخت صفوی کا پیغام ڈاکٹر محمد احتشام الدین نے پڑھ کر سنایا، جس میں پروفیسر ستھیسن کی شفقت، غیر جانبداری اور علمی امتیاز کو اجاگر کیا گیا۔ پروفیسر لطیف حسین شاہ کاظمی، پروفیسر محمد علی جوہر، پروفیسر محمد سمیع اختر اور ڈاکٹر ارشد اقبال نے بھی یونیورسٹی کے لیے ان کی خدمات پر اپنے تاثرات پیش کیے۔ اپنے الوداعی خطاب میں پروفیسر ستھیسن نے اے ایم یو سے تقریباً 38 سالہ وابستگی کے دوران ملنے والی محبت اور تعاون پر اظہارِ تشکر کیا اور کہا کہ علی گڑھ ان کا پہلا گھر بن چکا ہے۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر محمد رضوان خان نے پروفیسر ستھیسن کو غیر معمولی علمی مقام کا حامل دانشور قرار دیا اور تمام شعبوں پر زور دیا کہ وہ فیکلٹی آف آرٹس کے علمی وقار کو مزید بلند کرنے کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ اس موقع پر پروفیسر ستھیسن کو یادگاری نشان پیش کیا گیا، جبکہ پروفیسر محمد رضوان خان کو مختلف شعبوں کے صدور نے تہنیت پیش کی۔ شعبہ سنسکرت کی چیئرپرسن پروفیسر ساریکا وارشنے نے شکریہ کے کلمات ادا کئے۔

متھرا جواہر باغ تشدد: تشدد کے 10 سال، دو پولیس افسران سمیت گئیں 29 جانیں

متھر، 3/جون (پی این ایس) اس پرتشدد واقعے کو دس سال گزر چکے ہیں۔ اس دن، 2 جون، 2016 کو، کچھ ستیہ گرہیوں نے ضلع باغبانی کے محکمے کی زمین پر قبضہ کیا۔ زمین خالی کرنے کی کوشش کے دوران پرتشدد واقعہ پیش آیا، جس میں دو پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ اس واقعے میں کل 29 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جواہر باغ جو کہ ایک مشہور سیاحتی مقام ہے، اسی زمین پر تیار کیا گیا ہے۔ ضلع باغبانی محکمہ کے پاس سول لائنز کے علاقے میں 270 ایکڑ اراضی ہے۔ 2014 میں، کچھ مبینہ ستیہ گرہیوں نے ایک احتجاج کے دوران اس پر قبضہ کر لیا۔ سرکاری زمین واگزار کرانے میں تین سال لگے۔ 2 جون 2016 کو سرکاری اراضی خالی کرتے ہوئے پرتشدد واقعہ پیش آیا۔ اس وقت کے ایس پی سٹی مکل دویدی اور انسپکٹر سنتوش یادو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ کل 29 افراد ہلاک ہوئے۔ رام رکشا یادو کی قیادت میں جی پور کے کچھ ستیہ گرہیوں نے دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کیا۔

250 ہونہار طلبہ وطالبات کو گولڈ میڈل سے نوازا گیا

سماج کی متعدد ممتاز شخصیات کو بھی اعزازات سے نوازا گیا

تعلیم سے ترقی تک، پروگریسو کمیونٹی کی جانب سے ذہین طلبہ اور سماجی شخصیات کی پذیرائی

دیوبند، 3/جون (نامہ نگار) تعلیم، صلاحیت اور سماجی خدمات کے فروغ کے لیے پروگریسو کمیونٹی، دہرادون کے زیرِ اہتمام محکمۂ ثقافت کے آڈیٹوریم میں ''تقریبِ اعزازِ صلاحیت'' 2026 کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے تقریباً 250 ذہین طلبہ و طالبات کو مومنٹو، گولڈ میڈل اور اسنادِ ستائش پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ تعلیم، ادب، قانون، صحافت، طب، کھیل اور سماجی خدمات کے مختلف شعبوں میں نمایاں کردار ادا کرنے والی 26 ممتاز شخصیات کو مختلف ایوارڈز اور اعزازات سے سرفراز کیا گیا۔ تقریب کی صدارت معروف ماہرِ تعلیم و سماجی کارکن ڈاکٹر سرفراز حسین نے کی، جبکہ سینئر کانگریسی رہنما وِبھو والیہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ پروگرام کی نظامت پروگریسو کمیونٹی کے سرپرست ڈاکٹر ریاض الحسن صدیقی نے انجام دی۔ مہمانِ خصوصی وبھو والیہ نے اعزاز پانے والے طلبہ و طالبات کو روشن مستقبل کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی مسلسل محنت، نظم و ضبط اور مقصد سے وابستگی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ صدارتی خطاب میں ڈاکٹر سرفراز حسین نے نوجوانوں کو خود کفیل بننے کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم صرف روزگار حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ شعور، فکری قوت اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کا مؤثر وسیلہ بھی ہے۔ خصوصی مقرر کے طور پر شریک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور کیریئر گائیڈ ڈاکٹر افروز اقبال نے طلبہ کو تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مستقبل کے چیلنجز اور امکانات پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کی رہنمائی کی۔ اس موقع پر سوال و جواب کا ایک سیشن بھی منعقد ہوا۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے ریاستی صدر ڈاکٹر نیّر کاظمی نے تقریب کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پروگریسو کمیونٹی کی یہ کاوش تعلیمی میدان میں نہایت حوصلہ افزا اور قابلِ تقلید ہے۔ ایم سی ڈی کیریئر اینڈ گائیڈنس سینٹر، روڑکی کے محمد منیش نے بتایا کہ ان کا ادارہ معاشی طور پر کمزور طلبہ کو مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ اور رہنمائی فراہم کر رہا ہے، جس سے بڑی تعداد میں طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔ پروگریسو کمیونٹی کے سکریٹری ڈاکٹر جمشید عثمانی نے ادارے کے اغراض و مقاصد اور سماجی فلاح کے لیے جاری سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک بہتر انسان بننا بھی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو اخلاقی اقدار اپنانے اور معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنے کی تلقین کی۔ تقریب میں مولوی باقر ایوارڈ سے نوازے گئے۔ سینئر صحافی محمد سلیم سیفی نے طلبہ کو صحافت کی اہمیت اور اس کی سماجی ذمہ داریوں سے روشناس کرایا۔ انہوں نے کہا کہ صحافت معاشرے میں بیداری پیدا کرنے اور سچ کو منظرِ عام پر لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ مولوی باقر ایوارڈ سینئر صحافی محمد سلیم سیفی کو پیش کیا گیا۔ جسٹس آغا حیدر ایوارڈ ایڈوکیٹ انس علی، ایڈوکیٹ موسیٰ خان، ایڈوکیٹ فرجان اللہ عثمانی، ایڈوکیٹ محمد صہیب اور ایڈوکیٹ عمر ملک کو دیا گیا۔ انجینئر عبدالرحمن ایوارڈ ایم سی ڈی کیریئر اینڈ گائیڈنس سینٹر روڑکی کو عطا کیا گیا۔ سرسید ایوارڈ نور الٰہی، ڈاکٹر رحمان خان، ڈاکٹر سدھیر پنوار اور عریب خالد فاروقی کو دیا گیا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین ایوارڈ انجینئر شمیم احمد انصاری، محمد اکرام انصاری اور ڈاکٹر ایم ایس انصاری کو پیش کیا گیا، جبکہ حکیم اجمل خان ایوارڈ حکیم عشرت فاروقی کے نام رہا۔ ادبی خدمات کے اعتراف میں سید ضیاء الحسن زیدی ''ضیاء نہٹوری'' کو داغ دہلوی ایوارڈ اور خورشید علی خان ''ندیم برنی'' کو مرزا اسداللہ خان غالب ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی کے لیے مس زُنیرہ ہاشمی اور عبیداللہ کاظمی کو بیسٹ اسٹوڈنٹ ایوارڈ دیا گیا۔ سید عباد حسن اور اشرف جمال قریشی کو بیسٹ ایل ایل بی اسٹوڈنٹ ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے انگریزی ادب میں پی ایچ ڈی مکمل کرنے والی ادیبہ صدیقی کو اکیڈمک ایکسیلنس اینڈ ریسرچ اچیومنٹ آنر سے نوازا گیا۔ قانونی میدان میں عملی زندگی کا آغاز کرنے پر مسز فضا غزالی اور سید سہیل ضمیر حسین کو لا کیریئر کمنسمنٹ آنر دیا گیا، جبکہ صحافت کے شعبے میں قدم رکھنے پر امان اللہ عثمانی کو جرنلزم کیریئر کمنسمنٹ آنر سے نوازا گیا۔ اتراکھنڈ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے سی ای او امجد عثمانی کو کھیلوں کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں کیپٹن ظفر اقبال ایوارڈ پیش کیا گیا۔

اے ایم یو میں عالمی یومِ انسدادِ تمباکو پر مختلف بیداری پروگراموں کا اہتمام

علی گڑھ، 3/جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)، شعبہ معاشیات، شعبہ فارماکولوجی اور عبداللہ اسکول نے عالمی یومِ انسدادِ تمباکو 2026 کے موقع پر بیداری پروگراموں کی ایک سلسلہ وار مہم کا انعقاد کیا۔ این ایس ایس اکائی نے تمباکو کے استعمال کے نقصانات پر خصوصی خطبے کا اہتمام کیا۔ پروگرام افسر اور شعبہ جغرافیہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر منصور عالم صدیقی نے تمباکو نوشی اور بالواسطہ تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والے نقصانات پر روشنی ڈالی۔ این ایس ایس کے قائم مقام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالجبار اور ڈاکٹر فوزیہ فریدی نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ناہید اکبری نے کی۔ شعبہ اقتصادیات میں منعقدہ پروگرام میں صدر شعبہ پروفیسر شہروز عالم رضوی نے حاضرین کو تمباکو نہ استعمال کرنے کا حلف دلایا۔ انھوں نے فرد اور کنبہ کی صحت پر تمباکو کے مضر اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے نوجوان نسل میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر تمباکو کے استعمال کے نقصانات سے متعلق معلوماتی پوسٹر بھی آویزاں کیے گئے۔ دوسری طرف جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے شعبہ فارماکولوجی نے ایک لیکچر اور بیداری پروگرام کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر برہمنکر ناچیکیت ارون نے صحت عامہ پر تمباکو کے استعمال کے مضر اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کارڈیو ویسکولر امراض، تنفّسی امراض، فالج اور مختلف قسم کے سرطان سے اس کے تعلق پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بالواسطہ تمباکو نوشی، نکوٹین کی لت، بروقت مداخلت کی اہمیت اور تمباکو نوشی ترک کرنے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ اپنے اختتامی کلمات میں شعبہ فارماکولوجی کے سربراہ پروفیسر سید ضیاء الرحمٰن نے تمباکو سے جڑی بیماریوں میں کمی اور صحت مند طرزِ زندگی کے فروغ کے لیے احتیاطی صحت نگہداشت، عوامی بیداری اور سماجی شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی سلسلے میں عبداللہ اسکول نے سپرنٹنڈنٹ محترمہ عمرہ ظہیر کی نگرانی میں عملے کے اراکین کے لیے ایک بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس موقع پر عملے کے ارکان کو تمباکو کے استعمال سے لاحق ہونے والے خطرات سے آگاہ کیا گیا اور ان سے تمباکو کو نہ استعمال کرنے کا عہد لیا گیا۔

امروہہ میں خودکشی؛ خاندانی مداخلت سے دلبرداشتہ نوجوان نے اٹھایا خودکشی کا انتہائی اہم قدم

امروہہ، 3/ جون (پی این ایس) منڈی دھنورا تھانہ علاقہ کے تحت جسورا گاؤں میں ایک 19 سالہ نوجوان نے خودکشی کرلی۔ اس کی خودکشی کی وجہ خاندانی تنازعات سامنے آئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ابتدائی تحقیقات کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ نوجوان کا خاندان ناقابل تسخیر ہے۔ بتایا گیا ہے کہ منڈی دھنورا تھانہ علاقہ کے تحت جسورا گاؤں کے رہنے والے کھیم چند سینی کے بیٹے روہت (19) کے ساتھ بدسلوکی تھی اور اس کے گھر والے اسے اکثر ڈانٹ دیتے تھے۔ مبینہ طور پر وہ ان کی مداخلت سے پریشان تھا۔ پیر کے روز، اس کا خاندان کے ایک رکن کے ساتھ جھگڑا ہوا، جس کے نتیجے میں اس نے خودکشی کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن تب تک دیر ہو چکی تھی۔ سی او پولیس کمشنر انجلی کٹاریہ نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ابتدائی تفتیش میں خاندانی جھگڑے کا انکشاف ہوا ہے۔ کیس کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔

اے ایم یو کے فیکلٹی ممبر کو آئی سی ایس ایس آر کا ریسرچ پروجیکٹ تفویض

علی گڑھ، 3/جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ مغربی ایشیا و شمال افریقی مطالعات کے ڈاکٹر عزیز الرحمٰن اعظمی کو انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کی جانب سے ''ڈیجیٹل عہد میں سماجی ترسیلات: اتر پردیش کے مسلمانوں میں خلیجی ممالک کی جانب نقل مکانی اور بدلتے ہوئے مذہبی رجحانات'' کے موضوع پر ایک ریسرچ پروجیکٹ تفویض کیا گیا ہے۔ اس تحقیق کا ہدف اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ خلیجی ممالک کی جانب ہجرت اور واٹس ایپ، یوٹیوب اور فیس بک جیسے ڈیجیٹل ذرائع کے بڑھتے ہوئے استعمال سے اتر پردیش کے مسلمانوں کے مذہبی عقائد، طرزِ عمل اور شناختوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ فیلڈ ورک اور ڈیجیٹل مشاہداتی مطالعے کے ذریعے یہ تحقیق سماجی ترسیلات کے کردار کا جائزہ لے گی، جس میں، خصوصاً ایسے دور میں جب ڈیجیٹل رابطوں نے دنیا کو پہلے سے زیادہ باہم مربوط بنا دیا ہے۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

الیکٹرونک ٹینڈر ای-سسٹم کے تحت آئیٹموں کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل مینجر، اتر ریلوے، عالم باغ، لکھنؤ-226005 کے ذریعہ خواہشمند فرموں سے مندرجہ ذیل آئیٹموں کیلئے ای-ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر	ٹینڈر نمبر	مختصر تفصیلات	مقدار	آخری تاریخ
01	51265185	"Rail Cum Road Vehicle (RCRV), As per specification Attached (Cost of basic machine and preventive maintenance during warranty period).	1 Nos.	15-07-2026

ٹینڈر شرائط: 1 مفصل معلومات IREPS ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر دیکھی جاسکتی ہے۔ 2. مینویل ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر 51265185 مورخہ 01-06-2026
1846/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

چناوی خرچوں کے لئے بجلی مہنگی کر رہی ہے حکومت

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس)

ایس پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی 2027 کے اسمبلی انتخابات کی جعلسازی کو چھپانے کے لیے بجلی کے بلوں پر سرچارج لگا رہی ہے۔ بی جے پی حکومت مہنگائی بڑھا کر عوام کی جیبیں کاٹ رہی ہے۔ بی جے پی حکومت ہر روز مہنگائی بڑھا رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے ایک بیان میں کہا کہ بی جے پی ڈیزل، پٹرول، بجلی، گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہے۔ بی جے پی غریب مخالف اور کسان مخالف ہے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں ریاست کے عوام بی جے پی کو ہٹا کر سماج وادی پارٹی کی حکومت بنائیں گے، تب ہی مہنگائی سے راحت ملے گی۔

کے جی ایم یو درگاہ تنازعہ مسلم تنظیموں کا احتجاج

مختلف صوفی، مذہبی اور سماجی تنظیموں پر مشتمل وفد نے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کمشنر لکھنؤ کو عرضداشت پیش کی

لکھنؤ، 3/ جون (پریس ریلیز): کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) کے احاطے میں واقع تاریخی صوفی درگاہوں اور مزارات سے متعلق تنازعہ نے سنگین صورت اختیار کر لی ہے۔ مختلف صوفی، مذہبی اور سماجی تنظیموں پر مشتمل ایک وفد نے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کمشنر لکھنؤ کو عرضداشت پیش کرتے ہوئے معاملے کی فوری اور غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ وفد نے خبردار کیا کہ اس تنازع سے شہر کی گنگا جمنی تہذیب متاثر ہو سکتی ہے۔ وفد کی قیادت آل انڈیا محمدی مشن کے سیکریٹری جنرل سید بابر اشرف کچھوچھوی نے کی۔ یادداشت میں موقف اختیار کیا گیا کہ کے جی ایم یو کے نوڈل افسر ڈاکٹر کے کے سنگھ نے مبینہ طور پر بعض درگاہوں کو 'لاوارث' قرار دے کر انہیں ہٹانے یا منہدم کرنے کے اشارے دیے، جس پر شدید تحفظات ظاہر کیے گئے۔ وفد نے کہا کہ یہ مقدس مقامات صدیوں پرانے صوفی ورثے کا حصہ ہیں اور ان کی قانونی و تاریخی حیثیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عرضداشت میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ ٹراما سینٹر کے قریب واقع ایک مزار اور کوئین میری کے احاطے میں موجود درگاہ طویل عرصے سے عقیدت مندوں کے لیے روحانی مرکز کی حیثیت رکھتی ہے۔ وفد نے الزام لگایا کہ بعض مقامات پر پارکنگ کے استعمال، باؤنڈری کو نقصان پہنچانے اور انتظامی مداخلت جیسے اقدامات کیے گئے، جو ان کے مطابق غیر قانونی ہیں۔ وفد میں محسن خان ایڈووکیٹ، عامر خان ایڈووکیٹ، محمد خالد ایڈووکیٹ، راحل نواز ایڈووکیٹ، اطہر علی فیض ایڈووکیٹ اور جمال اشرف خان ایڈووکیٹ سمیت دیگر نمائندگان شامل تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرائی جائے اور اگر کوئی افسر اپنے اختیارات سے تجاوز کا مرتکب پایا جائے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ وفد نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ لکھنؤ کی صوفی روایت، امن و ہم آہنگی اور مشترکہ تہذیبی ورثے کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

عرفان صدیقی کی شاعری معنی و مفاہیم کی نئی دنیا کی سیر کراتی ہے: ڈاکٹر مرزا شفیق

"سلسلہ ادب کا" کے زیر اہتمام عرفان صدیقی کی شاعری پر مقررین کا اظہار خیال

لکھنؤ:3/جون۔ اردو غزل کے نامور اور معتبر شاعر عرفان صدیقی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یو پی پریس کلب میں ادبی تنظیم "سلسلہ ادب کا" کی جانب سے ایک یادگار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس یادگار تقریب کی صدارت کے فرائض بزرگ شاعر واصف فاروقی نے انجام دیئے۔ واصف فاروقی نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عرفان صدیقی کوئی بھی بات کھل کر نہیں کہتے تھے انہیں جو بات بھی کہنی ہوتی ہے اسے رمزیت اور ایمائیت کے لہجے میں کہتے ہیں اور تفہیم شعر اور اخذ معنی قاری کے وجدان اور ذوق شعری کے لیے رکھ چھوڑتے ہیں وہ تفصیل کے نہیں اجمال کے شاعر ہیں۔ اس موقع پر معروف نقاد اور ماہر عرفانیات ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ عرفان صدیقی کے شاعرانہ اسلوب کی مختلف جہتیں ہیں عرفان صدیقی نے شاعری کو جو لب و لہجہ دیا وہ انہیں سے مخصوص ہے عرفان صدیقی ہمارے عہد کے انتہائی اہم شاعر ہیں شاعری میں معنوی قوت اور وسعت کے اعتبار سے وہ اپنے معاصرین میں سب سے الگ اور نمایاں نظر آتے ہیں ان کے یہاں زندگی کی گہری بصیرت ہے جو ہم پر راز ہائے سربستہ کو منکشف کرتی ہے اور ہمیں معنی و مفاہیم کی نئی دنیا کی سیر کراتی ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی حکومت اتر پردیش کے سابق ریاستی وزیر جناب محسن رضا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عرفان صدیقی معاصر عہد کے ایک اہم ترین شاعر ہیں۔ قاری جن کی غزل کا مطالعہ کئے بغیر اردو غزل کو نہیں سمجھ سکتا ہے۔ ماہنامہ نیا دور لکھنو کے سابق مدیر اعلی وضاحت رضوی نے کہا کہ ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے بصیرت خیز اور فکر انگیز خطبہ دیا ہے نیز انہوں نے عرفان صدیقی پر لکھنؤ یونیورسٹی کے لئے انتہائی عالمانہ اور عارفانہ مقالہ لکھا ہے۔ میں ماہنامہ نیا دور کا عرفان صدیقی پر خصوصی شمارہ نکال کر ان اہم ترین پہلوؤں کو نمایاں کرنے کی کوشش کی تھی جو نوجوان نقاد ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق کی کتاب میں موضوعاتی حد بندیوں کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے تھے۔ ممتاز ڈگری کالج کے شعبۂ اردو کے استاد ڈاکٹر یاسر جمال نے کہا کہ عرفان صدیقی کی شاعری کی سب سے اہم خصوصیت عصری حسیت ہے یہی خوبی انہیں ان کے معاصرین سے ممتاز کرتی ہے۔ مشہور شاعرہ سلمی حجاب نے عرفان صدیقی کی شاعری پر اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عرفان صدیقی کے گھر میں علم و ادب کی مستحکم روایات تھیں اور ان کے اثرات ان کے فکر و فن پر بھی مرتب ہوئے اس گھرانے کی علمی ادبی اور ثقافتی روایات و آداب اس کے شناخت تھے عرفان صدیقی کی شاعری انہیں روایات و آداب کا عکس ہے۔ سماجی کارکن وسیم حیدر نے کہا کہ عرفان صدیقی کا تعلق لکھنؤ سے بہت گہرا ہے اس لحاظ سے اہل لکھنؤ پر ان کا جو حق تھا اس کی ادائیگی ہم نہیں کر سکے لیکن خدا کا شکر ہے کہ سلطان الذاکرین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے ان پر تاریخ ساز مقالہ لکھ کر کسی حد تک ہمیں ادبی حلقوں میں سرخرو کر دیا ہے ساجدہ صبا بھی مبارک باد کی مستحق ہیں انہوں نے اس ادبی تقریب کو منعقد کر کے لکھنؤ والوں کا بوجھ کافی ہلکا کر دیا ہے۔ نیر عمر عباس رضا تنویر اعظمی اقبال یوسف نے عرفان صدیقی کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا اس پروقار تقریب کے نظامت مشہور شاعرہ اور "سلسلہ ادب کا" کی بانی ساجدہ صبا نے کی۔

سی ایم یوگی کے بیان پر اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ نے کیا جوابی حملہ

عمران مسعود نے کہا، "جرائم کو مذہب سے مت جوڑیں"

لکھنؤ،3/جون (پی این ایس) کانگریس ایم پی عمران مسعود نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کو مذہب کی نظر سے نہ دیکھا جائے۔ پورے اتر پردیش میں تشدد کے متعدد واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن و امان کا اطلاق تمام مجرموں پر یکساں طور پر ہونا چاہیے، خواہ وہ کسی بھی برادری کے ہوں۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے غازی آباد سوریہ قتل کیس پر اپنے بیان میں کہا تھا کہ "دوستی کی آڑ میں دھوکہ دہی اور چھرا گھونپنے جیسے واقعات کسی بھی قیمت پر ناقابل قبول ہیں۔" میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس ایم پی نے کہا، "وہ (مرکزی ملزم اسد) پولیس کے تصادم میں مارا گیا تھا۔ لیکن آپ کو دوسرے کھلاڑی تیا گی کے بارے میں تفتیش کرنی چاہیے تھی۔ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ اسے بھی دوستی کے نام پر مارا گیا، آپ اس کے بارے میں کچھ کیوں نہیں کہہ سکتے؟ رنگداری کے مطالبے پر آپ غازی پور میں مارے گئے ایک شخص کے بارے میں کیوں نہیں بول سکتے؟" جس نے بچے کو پٹک پٹک کر مارا آپ اس پر کیوں نہیں بولتے۔ یہاں بچے کو گلا کاٹ کر قتل کیا گیا، قتل تو قتل ہی ہے؟ عمران مسعود نے اتر پردیش میں امن و امان کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جرائم پر قابو نہیں پایا جا رہا ہے، اس کا نتیجہ کیا ہے؟ میں نے کل کہا تھا کہ اگر آپ ذات اور مذہب کی بنیاد پر جرائم کا فیصلہ کریں گے تو جرائم پر قابو نہیں پائے گا۔ جو سلوک مجرموں کے ساتھ ہونا چاہیے وہی سلوک ہر مجرم پر ہونا چاہیے۔ عمران مسعود نے گائے سے متعلق سی ایم یوگی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ "اگر گائے گائے ہے تو کیا 14 سال تک صرف گائے ہی رہے گی؟ بنگال حکومت نے 14 سال سے بڑی گائے کو ذبح کرنے کی اجازت دے دی ہے، تو کیا 14 سال بعد گائے کی گائے والی اہمیت ختم ہو جائے گی؟ آپ ذبح کرنے کی اجازت کیوں دیتے ہیں، آپ کو برآمدگی پر پابندی لگانی چاہیئے؟" سماج وادی پارٹی کے ایم پی اودھیش پرساد نے بھی سی ایم یوگی کے بیان پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعلی یوگی کی ریاست اور ملک دونوں میں ایک شناخت ہے، ان کی ایک شناخت ہے، اس لیے وہ اس نظریہ کے بارے میں فکر مند ہیں جو وہ رکھتے ہیں، اور وہ فکر مند ہیں کہ ہماری شناخت ختم نہ ہو جائے۔" اودھیش پرساد نے اتر پردیش میں ہونے والے انکاؤنٹر پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ انکاؤنٹر کی قانون کی حکمرانی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہم نے ہمیشہ انکاؤنٹر کے خلاف لڑائی لڑی ہے۔

بدلا جائے گا فاضل نگر کا نام، بھگوان مہاویر سے متعلق ہوگا نیا نام

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس)

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے 278 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ چیف منسٹر نے تمکوہی راج اور پاوا نگر کی مقدس سرزمین کا دورہ کرنے کے موقع پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی پر عظیم مندر کی تعمیر کے بعد یہ ان کا پہلا دورہ ہے۔ اس جگہ کا تعلق بھگوان رام کے بیٹے کش سے ہے۔ اس زمین کا تعلق بھگوان بدھ اور بھگوان مہاویر سے بھی ہے۔ کشی نگر ایسے شاندار اور عمدہ ورثے کا گواہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نو دس سال پہلے کے حالات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ شناخت کا بحران اور بیماری کا بحران ہے۔ ریت مافیا اور مائننگ مافیا جیسے ہر قسم کے مافیا کی دہشت تھی۔ جنگل پارٹی کا خوف بھی پھیلا ہوا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نو دس سال پہلے امن و امان کی صورتحال ابتر تھی۔ لوگ "جنگل پارٹی" کی دہشت سے گھبرا گئے۔ اس وقت انارکی اور لاقانونیت کا ماحول تھا۔ آج کی نسل خاص طور پر 25 سال سے کم عمر کے لوگ شاید اس خوف کو نہیں جانتے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہم نے اتر پردیش سے مافیا کا خاتمہ کیا ہے اور مچھروں کو بھی ختم کیا ہے۔ مچھر بیماری لاتے ہیں اور مافیا بے روزگاری لاتا ہے۔ بیماری اور بے روزگاری کے مسائل کو حل کرتے ہوئے، آج جب اتر پردیش میں نوکریاں کھل رہی ہیں۔

ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر پرتاپ سنگھ بگھیل نے سنبھالا چارج

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس)

اتر پردیش حکومت نے بنیادی ثانوی تعلیم کے محکمے میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ پرتاپ سنگھ بگھیل کو ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ انیل بھوشن چترویدی کو بنیادی تعلیم کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ سیکنڈری ایجوکیشن سیکشن-6 کے اسپیشل سکریٹری کرشنا کمار گپتا نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے ایک حکم نامہ جاری کیا۔ واضح رہے کہ پرتاپ سنگھ بگھیل اور انیل بھوشن چترویدی دونوں کو تعلیمی انتظامیہ کا وسیع تجربہ ہے۔ اس لیے توقع کی جاتی ہے کہ ان کا تجربہ اور قیادت محکمانہ منصوبوں کے بہتر نفاذ، موثر کوآرڈینیشن اور بروقت نگرانی میں فائدہ مند ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر مہندر دیو پہلے ثانوی تعلیم کے محکمے کے ڈائریکٹر تھے۔ ان کی مدت ملازمت 31 مئی کو ختم ہوئی۔ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نئے ڈائریکٹر پرتاپ سنگھ اس سے قبل کئی اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر بننے سے ٹھیک پہلے، انہوں نے اتر پردیش کے بنیادی تعلیم محکمہ کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

مردم شماری کا دباؤ! اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات کی سرگوشیاں، سیاسی پارٹیاں الرٹ

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس) اتر پردیش اور اگلے سال اسمبلی انتخابات والی ریاستوں میں مقررہ وقت سے پہلے انتخابات ہو سکتے ہیں۔ اس امکان پر سیاسی اور انتظامی حلقوں میں سرگوشیاں تیز ہو گئی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ مردم شماری اور اس سے متعلق انتظامی تیاریوں کے باعث حکومتی مشینری پر بڑھنے والے دباؤ کے پیش نظر مختلف متبادل پر غور کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ ابھی تک اس سلسلے میں کوئی سرکاری فیصلہ یا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اتر پردیش کے علاوہ پنجاب، اتراکھنڈ، گوا اور منی پور جیسی ریاستوں میں بھی انتخابی پروگرام اور مردم شماری سے متعلق سرگرمیوں کے درمیان تال میل کے سلسلے میں انتظامی سطح پر بات چیت جاری ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ اگر دونوں عمل ایک ہی وقت میں انجام دیئے جاتے ہیں تو افسران اور ملازمین پر اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ انتظامی افسران کا کہنا ہے کہ ضلع مجسٹریٹ کی سطح سے لے کر نچلی سطح تک سرکاری ملازمین کی بڑی تعداد الیکشن اور مردم شماری دونوں عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بجلی بل پر اتر پردیش میں بڑی راحت، جون میں نہیں دینا ہوگا 10 فیصد سرچارج

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس)

اتر پردیش میں بجلی کے صارفین کو جون میں 10 فیصد اضافی ایندھن سرچارج سے راحت ملی ہے۔ ریگولیٹری کمیشن نے جون کے بجلی کے بلوں پر 10 فیصد فیول سرچارج عائد کرنے کے فیصلے کو خلاف ضابطہ قرار دیا۔ ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے، کمیشن نے کہا کہ کثیر سالہ ضوابط (MYT) 2025 سرچارج کے خلاف پرانی ادائیگیوں کو ایڈجسٹ کرنے کا بندوبست نہیں کرتا ہے۔ کمیشن نے پاور کارپوریشن کو سات دن کے اندر نئی اسیسمنٹ جمع کرانے کی ہدایت کی۔ کمیشن نے کہا کہ قواعد تیسرے مہینے میں ایندھن اور توانائی کی خریداری پر اٹھنے والے اضافی اخراجات کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ پرانی ادائیگیوں کو ایڈجسٹ کرنے کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ لہذا، یہ 10÷ تشخیص قواعد کے خلاف ہے۔ کمیشن نے پاور کارپوریشن کو حکم دیا ہے کہ مارچ کے مہینے کا اصل حساب سات دنوں میں جمع کرایا جائے جو جون کے بل میں وصول کیا جائے گا۔ کمیشن نے APTEL کے احکامات کی تعمیل میں کی گئی ادائیگیوں کی تفصیلات بھی طلب کی ہیں۔ اس نے پاور کارپوریشن کو ان قواعد کی وضاحت کرنے کی بھی ہدایت کی ہے جس کے تحت اس نے مارچ کے لیے فیول سرچارج کا حساب لگایا، جو جون میں جمع کیے جانے کی تجویز ہے، پرانی ادائیگیوں کو شامل کر کے۔ کنزیومر کونسل کے صدر اودھیش کمار ورما نے کہا کہ اگر مارچ میں توانائی کی خریداری کی اضافی لاگت کا حقیقت پسندانہ اندازہ لگایا جائے تو صارفین کو 10٪ ادا نہیں کرنا پڑے گا، لیکن 2٪ چھوٹ مل سکتی ہے۔ کونسل کا دعویٰ ہے کہ کمیشن کی منظور شدہ بجلی کی خریداری کی لاگت تقریباً 94.4 فی یونٹ تھی، جبکہ مارچ 2026 کے لیے خریداری کی قیمت تقریباً 86.5 فی یونٹ دکھائی گئی تھی، جس سے صارفین پر تقریباً 1610 کروڑ کا اضافی مالی بوجھ پڑا تھا۔ اودھیش کمار ورما نے کہا کہ چونکہ ریگولیٹری کمیشن نے 10٪ فیول سرچارج کی وصولی کو غلط قرار دیا ہے، اس لیے پاور کارپوریشن کو فوری طور پر یہ حکم واپس لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فروری 2026 میں صارفین پر 10 فیصد فیول سرچارج بھی عائد کیا گیا تھا، جس کے لیے کمیشن پہلے ہی وضاحت طلب کر چکا ہے اور معاملہ زیر التوا ہے۔ اودھیش نے کمیشن پر زور دیا کہ وہ 10 فیصد اضافی چارج کے آرڈر پر فوری طور پر روک لگائے اور سرچارج سے متعلق پچھلے احکامات کی تحقیقات کرے۔ انہوں نے کہا کہ جون میں من مانی رقم شامل کرنے پر پاور کارپوریشن کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ ان کے مطابق، تقریباً 1,400 کروڑ کے پرانے بقایا دعوے اور قبل از وقت واجبات کو مارچ میں بجلی کی خریداری کی اصل قیمت میں شامل کرنا ریگولیٹری فریم ورک کے خلاف ہے۔

پرتیک یادو کی بیٹی نے اپنے ہاتھ پر بنوایا ٹیٹو

لکھنؤ: 2 جون (پی این ایس)

سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے چھوٹے بھائی کی چھوٹی بیٹی پدمجا نے اپنے ہاتھ پر ٹیٹو بنوایا ہے۔ اس نے اپنے والد کی یاد کو ایک خاص انداز میں محفوظ کیا ہے، جس میں پرتیک کے گلے لگنے کی تصویر دکھائی گئی ہے۔ تصویر میں، پرتیک اپنی بیٹی پدمجا کو پیار سے گلے لگا رہے ہیں۔ ٹیٹو آرٹسٹ ساکشی پنوار نے انسٹاگرام پر واقعے کی ایک ویڈیو شیئر کی۔ ویڈیو میں پدمجا اپنے چھوٹے ہاتھ پر ٹیٹو بنوائے اپنے والد کی مسکراتی ہوئی تصویر لے رہی ہیں۔ وہ بار بار اس کے ہاتھ کی طرف دیکھتی ہے اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہتی ہے، 'اب پاپا ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے بانی ملائم سنگھ یادو کے چھوٹے بیٹے اور بی جے پی لیڈر اپرنا یادو کے شوہر پرتیک یادو کا 38 سال کی عمر میں لکھنؤ میں انتقال ہو گیا ہے۔ انہیں 13 مئی کی صبح اچانک طبیعت خراب ہونے پر لکھنؤ کے سول اسپتال لے جایا گیا۔

لینگویج یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی داخلے کے عمل کا آغاز، 30 جون تک درخواستیں طلب

لکھنؤ، 3 جون۔: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی نے تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلوں کا اعلان کر دیا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آن لائن درخواستوں کا عمل یکم جون سے شروع ہو چکا ہے جبکہ درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2026 مقرر کی گئی ہے۔ خواہش مند اور اہل امیدوار یونیورسٹی کی آفیشیل ویب سائٹ اور سرتھ پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے امیدواروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ درخواست فارم بھرنے سے قبل جاری کردہ نوٹیفکیشن کا تفصیلی مطالعہ ضرور کر لیں۔ یونیورسٹی نے مختلف شعبہ جات میں پی ایچ ڈی کی نشستیں مختص کی ہیں۔ ان میں کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ میں 17، فارمیسی میں 12، شعبۂ اردو اور لیگل اسٹڈیز میں 11، عربی اور اپلائیڈ سائنس اینڈ ہیومینٹیز (ریاضی) میں 8، بایوٹیکنالوجی انجینئرنگ اور فزیکل ایجوکیشن میں 5، ایجوکیشن اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں 4، کامرس، مکینیکل انجینئرنگ اور کیمسٹری میں 3، اکنامکس، ہوم سائنس اور کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی میں 2، جبکہ انگلش اینڈ ماڈرن یوروپین اینڈ ایشین لینگویجز میں ایک نشست مقرر کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے مطابق تمام نشستوں پر ریزرویشن حکومت اتر پردیش کی پالیسی کے تحت نافذ ہوگا۔ داخلہ ریسرچ انٹرنس ٹیسٹ (RET) اور انٹرویو کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ RET میں مقررہ کم از کم نمبر حاصل کرنے والے امیدواروں کو ہی انٹرویو کے لیے مدعو کیا جائے گا۔ وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ یونیورسٹی تحقیق اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف مضامین میں مناسب تعداد میں نشستیں فراہم کرنے کا مقصد زیادہ سے زیادہ طلبہ کو تحقیقی سرگرمیوں سے جوڑنا اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت اپنی درخواستیں مکمل کر لیں۔

امید پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کی دوڑ تیز، پانچ جون ہے آخری تاریخ، بورڈ حکام کی چھٹیاں منسوخ

لکھنؤ، 3/جون (پی این ایس)

وقف ترمیمی قانون 2025 کے تحت ملک بھر میں وقف املاک کی تفصیلات مرکزی حکومت کے امید پورٹل پر درج کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نتیجتاً، اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ اور شیعہ سنٹرل وقف بورڈ جنگی بنیادوں پر وقف املاک کے رجسٹریشن، تصدیق اور منظوری کا عمل انجام دے رہے ہیں۔ 5 جون 2026 کی آخری تاریخ کے ساتھ، دونوں بورڈز نے اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ میڈیا کے ساتھ بات چیت میں اتر پردیش شیعہ وقف بورڈ کے ایگزیکٹیو آفیسر ذیشان رضوی نے بتایا کہ بورڈ کا مقصد تمام وقف املاک کے رجسٹریشن کو مقررہ تاریخ سے پہلے مکمل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر پورٹل کے ساتھ کچھ تکنیکی مسائل تھے لیکن اب ان میں سے بیشتر کو حل کر لیا گیا ہے۔ تاہم جن املاک کے لیے متولی ضروری دستاویزات اور ریکارڈ فراہم نہیں کر رہے ہیں ان کو تصدیق کے دوران مسترد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیعہ وقف بورڈ کی 2000 سے زیادہ جائیدادیں اس وجہ سے مسترد کر دی گئی ہیں۔ ڈیڈ لائن کے پیش نظر دونوں وقف بورڈوں نے اگلے چار دنوں کے لیے اپنے افسران اور ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ کام کو تیز کرنے کے لیے شیعہ وقف بورڈ میں تین اضافی ملازمین اور سنی وقف بورڈ میں 15 ملازمین کا تقرر کیا گیا ہے، جو پورٹل پر جائیدادوں کو اپ لوڈ، تصدیق اور منظوری دے رہے ہیں۔ ریاست کے مختلف اضلاع سے متولیوں اور متعلقہ افراد کی ایک بڑی تعداد امید پورٹل پر رجسٹریشن اور تصدیق سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے لکھنؤ میں وقف بورڈ کے دفتر پہنچ رہی ہے۔ جونپور سے آئے مہندی حسن نے کہا کہ ان کے پاس اپنی وقف جائیداد سے متعلق دفعہ 37 کی کاپی نہیں ہے اور امید ہے کہ جلد ضروری سرٹیفکیٹ مل جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مسجد کی تفصیلات امید پورٹل پر اپ لوڈ نہیں کی گئیں تو آگے کا عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ بدایوں کے نور محمد، جو وہاں ایک کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کرتے ہیں، نے کہا کہ بہت سے لوگ شکایت کر رہے ہیں کہ رجسٹریشن کے باوجود ان کی جائیدادیں پورٹل پر زیر التواء دکھائی دے رہی ہیں۔ کچھ معاملات میں جائیدادیں منسوخ کر دی گئی ہیں، لیکن متعلقہ لوگوں کو کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے پاس گزٹ نوٹیفکیشن ہے لیکن ان کے پاس سیکشن 37 کا ثبوت نہیں ہے وہ بھی ازالے کے لیے بورڈ آفس پہنچ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر آئندہ دو سے تین دنوں میں غلطیوں کو دور نہ کیا گیا تو جائیدادیں منسوخ تصور کی جائیں گی۔ بریلی کے عبدالقادر نے بتایا کہ وہ اپنی مسجد سے جڑی دکانوں کی تفصیلات امید پورٹل پر درج کرانے کے لیے وقف بورڈ آئے ہیں۔ وہ اس عمل اور مطلوبہ دستاویزات سے واقف نہیں تھا، اس لیے وہ رجسٹریشن سے پہلے معلومات حاصل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ بارہ بنکی کے دیوا شریف کے رہائشی عمران ہاشمی نے بتایا کہ انہوں نے اپنی مسجد نومبر میں رجسٹر کروائی تھی لیکن اس کی حیثیت ابھی تک زیر التوا دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین چار دنوں سے وہ لکھنؤ میں ہیں اور مسلسل حکام سے رابطہ کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک کوئی تسلی بخش حل نہیں ملا ہے۔ لکھنؤ کے احمد میاں کا کہنا ہے کہ جہاں وقف املاک کو پورٹل پر تیزی سے رجسٹر کیا جا رہا ہے، وہیں بڑی تعداد میں جائیدادوں کے مسترد ہونے سے تشویش بڑھ گئی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ وقف بورڈ کو عوامی سہولت کے لیے ہیلپ ڈیسک اور اضافی امدادی مراکز قائم کرنے چاہیے تھے۔

جواں دوست

سعادت حج کے بعد حاجیوں کی مبارک وطن واپسی

حج 1447ھ/ 2026ء اپنے روح پرور مناظر، ایمان افروز لمحات اور ربانی برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو چکا ہے اور دنیا بھر سے لاکھوں فرزندانِ اسلام اب اپنے اپنے وطنوں کی جانب لوٹ رہے ہیں۔ یہ واپسی صرف ایک سفر کے اختتام کا نام نہیں بلکہ ایک ایسی روحانی انقلاب آفرین داستان کا نیا باب ہے جو انسان کی پوری زندگی کو بدل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ حرمین شریفین کی مقدس فضاؤں میں گزرے ہوئے وہ لمحات، بیت اللہ کے سامنے مانگی گئی دعائیں، میدانِ عرفات میں بہائے گئے آنسو اور روضہ رسولؐ کے سامنے پیش کیے گئے درود وسلام اب یادوں کا حصہ بن رہے ہیں، مگر ان کی تاثیر اور برکتیں ہمیشہ کے لیے حاجیوں کے دلوں میں محفوظ رہیں گی۔ سب سے پہلے ان تمام خوش نصیب حجاجِ کرام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس سال اپنے گھر کی حاضری کا شرف عطا فرمایا۔ یہ سعادت ہر مسلمان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ اور سب سے بڑی آرزو ہوتی ہے۔ اللہ رب العزت نے انہیں اپنے دربار میں بلایا، لبیک کی صدائیں نصیب فرمائیں، عرفات میں وقوف کا موقع عطا کیا اور اپنے محبوبؐ کے شہر کی حاضری سے نوازا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے حج کو حجِ مبرور، سعی کو سعیِ مشکور اور ان کے تمام گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ اس سال بھی لاکھوں مسلمانوں نے انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ مناسکِ حج ادا کیے۔ میدانِ عرفات میں وقوف کے دوران لاکھوں ہاتھ دعا کے لیے بلند ہوئے۔ زبانوں کے الفاظ مختلف تھے مگر دلوں کی کیفیت ایک تھی۔ سب اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے تھے، اپنے رب کی رضا کے طلبگار تھے اور امت مسلمہ کی سربلندی کے لیے دعائیں کر رہے تھے۔ عرفات کا میدان ہر سال یہ پیغام دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کسی خاص قوم یا طبقے تک محدود نہیں بلکہ ہر توبہ کرنے والے بندے کے لیے کھلی ہوئی ہے۔ مزدلفہ کی رات اور منیٰ کے ایام حاجیوں کو صبر، استقامت اور قربانی کا سبق دیتے ہیں۔ جمرات کی رمی صرف چند کنکریاں پھینکنے کا عمل نہیں بلکہ انسان کے اندر موجود شیطانی خواہشات اور برائیوں کے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ یہ عمل انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ زندگی بھر اسے نفس اور شیطان کے حملوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ حج دراصل انسان کے اندر ایک نئی قوت اور نیا عزم پیدا کرتا ہے۔ حج کے دوران بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے حاجی خود کو ایک ایسی روحانی دنیا میں محسوس کرتا ہے جہاں دنیاوی پریشانیاں، غم اور مصیبتیں سب پس منظر میں چلی جاتی ہیں۔ اس کا دل صرف اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو ہو جاتا ہے۔ یہی کیفیت حج کی اصل روح ہے۔ جب انسان اپنے رب کے ساتھ تعلق مضبوط کر لیتا ہے تو دنیا کی بڑی سے بڑی مشکل بھی اس کے لیے آسان ہو جاتی ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے اس سال بھی حجاج کرام کی خدمت کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے۔ جدید ٹیکنالوجی، صحت وسلامتی کے مؤثر اقدامات، جدید سفری سہولیات اور انتظامی نظم ونسق نے مناسکِ حج کی ادائیگی کو مزید آسان بنایا۔ لاکھوں افراد کے اجتماع کے باوجود نظم وضبط کا جو مظاہرہ دیکھنے میں آیا وہ اپنی مثال آپ تھا۔ حجاج کرام نے بھی ذمہ داری، صبر اور تعاون کا بہترین نمونہ پیش کیا۔ اب جبکہ حجاج کرام اپنے گھروں کی طرف واپس آ رہے ہیں، مختلف شہروں اور بستیوں میں خوشی اور مسرت کی فضا قائم ہے۔ اہلِ خانہ اپنے پیاروں کے استقبال کے لیے بے تاب ہیں۔ دوست واحباب مبارکباد پیش کر رہے ہیں اور حجاج کرام سے دعاؤں کی درخواستیں کر رہے ہیں۔ برصغیر کی تہذیب میں حاجیوں کا استقبال ہمیشہ سے ایک روحانی تقریب کی حیثیت رکھتا ہے۔ لوگ اس یقین کے ساتھ ان سے ملتے ہیں کہ وہ اللہ کے مہمان بن کر لوٹے ہیں اور ان کی دعاؤں میں قبولیت کی خاص شان ہوتی ہے۔ تاہم حج کا اصل مقصد صرف یہ نہیں کہ انسان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کر کے واپس آ جائے، بلکہ اصل مقصد اپنی زندگی کو بدلنا اور اپنے کردار کو سنوارنا ہے۔ اگر حج کے بعد انسان کی نمازوں میں پابندی، معاملات میں دیانت، گفتگو میں شائستگی اور اخلاق میں بہتری پیدا ہو جائے تو یہی حج کی حقیقی کامیابی ہے۔ علماء کرام ہمیشہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ حاجی اپنی زندگی کو حج سے پہلے اور حج کے بعد دو الگ ادوار میں تقسیم کرے اور کوشش کرے کہ بعد کی زندگی پہلے سے کہیں زیادہ بہتر ہو۔ حج ہمیں امت مسلمہ کی اجتماعی قوت کا بھی احساس دلاتا ہے۔ آج دنیا بھر میں مسلمان مختلف مسائل اور چیلنجوں سے دوچار ہیں، لیکن حج کا عظیم اجتماع یہ ثابت کرتا ہے کہ جب مسلمان اپنے دین کی بنیاد پر متحد ہو جائیں تو وہ ایک ناقابلِ شکست قوت بن سکتے ہیں۔ حجاج کرام کو چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ اتحاد، بھائی چارے اور باہمی محبت کا یہی پیغام لے کر واپس آئیں اور اپنے معاشروں میں اس کی ترویج کریں۔ آج کی دنیا مادہ پرستی، خود غرضی اور اخلاقی زوال کے مختلف بحرانوں سے گزر رہی ہے۔ ایسے حالات میں حج انسان کو روحانیت، اخلاص اور بندگی کی طرف واپس بلاتا ہے۔ حج ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسان کی اصل کامیابی مال و دولت یا دنیاوی شہرت میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی کامیابی میں ہے۔ یہی وہ سبق ہے جو ہر حاجی اپنے ساتھ لے کر واپس آتا ہے۔ حجاج کرام کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر پیدا ہونے والی روحانی کیفیت کو برقرار رکھیں۔ نمازوں کی پابندی، قرآن کریم کی تلاوت، ذکر واذکار، خدمتِ خلق اور حسنِ اخلاق کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ ان کی ذمہ داری صرف اپنی ذات کی اصلاح تک محدود نہیں۔

غسل ایک لیٹری: وشوگرو بھارت کی نئی تصویر

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

آب و آتش کی پرانی چشمک اور ازل سے جاری خاندانی دشمنی اپنی جگہ، مگر برصغیر پاک و ہند کے طول وعرض میں غسل جسے ہمارے ہاں کمالِ عقیدت، تہذیبی وارفتگی اور کسی قدر خوف کے ساتھ ''اشنان'' یا ''طہارت'' کہا جاتا ہے، کبھی بھی محض پیکرِ خاکی پر پانی انڈیلنے، یا صابن کی مدد سے میل کچیل دور کرنے کی مشینی کارروائی کا نام نہیں رہا۔ یہ ایک باقاعدہ سماجی رسم، ایک روحانی تجربہ اور ایک ایسا عظیم الشان تہذیبی استعارہ ہے جس کے ساتھ ہماری پوری ثقافتی تاریخ، شاعری اور نفسیات ایک گیلے تولیے کی طرح وابستہ ہیں۔ پرانے وقتوں کی بات اور تھی جب ندیوں، گھاٹوں اور تالابوں پر اشنان کے باقاعدہ میلے لگا کرتے تھے۔ تب پانی کو محض ہائیڈروجن اور آکسیجن کا بے حس کیمیائی مرکب نہیں، بلکہ ایک جیتا جاگتا وجود مانا جاتا تھا، جس کے آگے سر جھکا کر پہلے اپنے پاپ دھوئے جاتے تھے اور پھر خاکی وجود۔ پھر وقت نے ذرا سی کروٹ لی اور ہمارے غسل خانوں میں پیتل کے لوٹے اور جست کی بالٹی کا وہ شیریں اور رومانوی ملاپ سامنے آیا، جس کی جل ترنگ نے اس خطے کو کیسے کیسے بے سرے، مگر پُرجوش اور خودسر ''باتھ روم سنگرز'' عطا کیے، جو نہاتے وقت خود کو تان سین اور پانی کی دھار کو اپنا طبلہ نواز سمجھتے تھے۔ سچ پوچھیے تو جدید شاور کی موسلا دھار، بے حس اور مشینی پھوار میں وہ روحانی طمانیت کہاں، جو بالٹی کے کنارے پر لوٹے کے ٹکرانے کی اس مخصوص دھاتی آواز میں پوشیدہ تھی! یہ آواز بیک وقت گھر والوں کے لیے اندر والے کے زندہ ہونے کے اعلان اور صابن مانگنے کے اشارے کا کام دیتی تھی۔ سردیوں کی ٹھٹھرتی اور دھندلی صبحوں میں پانی کے سرد و گرم ہونے کے درمیان کا وہ نفسیاتی تذبذب، اور پھر نہانے سے فرار کی وہ جنگی حکمتِ عملیاں، ہماری مشترکہ تہذیبی یادداشت کا ایسا اٹوٹ حصہ ہیں جنہیں سوچ کر آج بھی ہڈیوں میں جھرجھری سی آجاتی ہے۔ اپنی بات کروں تو راقم الحروف کا پانی کے ساتھ تعلق ہمیشہ اس گھریلو بلی جیسا رہا ہے جسے دودھ تو پسند ہے مگر چھینٹوں سے اس کی جان جاتی ہے۔ جاڑوں میں ہمارا غسل محض گیلے تولیے سے ڈیل ڈول کو ڈرانے، یا زیادہ سے زیادہ گردن کے پچھلے حصے پر پانی کا مسح کرنے تک محدود رہتا تھا، اور ہم اس آدھے ادھورے گیلے پن کو زہد وتقویٰ کی معراج سمجھتے تھے۔ پانی سے ہماری اس فطری، پیدائشی اور موروثی پرہیزگاری کے باوجود، ہمیں کبھی خواب میں بھی یہ گمان نہ تھا کہ ایک دن ایسا آئے گا جب ہماری اس ذاتی کمزوری اور آبی کاہلی کو باقاعدہ ''قومی فریضے'' کا درجہ دے دیا جائے گا، اور سرے سے نہ نہانے والوں یا قطرہ قطرہ پانی کو ترسنے والوں کو دیش بھگت تسلیم کیا جانے لگے گا۔ ہمارے اس آبی زہد پر اس وقت مزید پانی پھر گیا جب پچھلے دنوں ہمارے محلے میں ایک ایسا روح فرسا اور بیک وقت مضحکہ خیز سانحہ پیش آیا، جس نے اشنان کے تمام کلاسیکی، رومانوی اور روایتی تصورات کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں۔ ہمارے پڑوس میں پنڈت سوکھا رام رہائش پذیر ہیں۔ پنڈت جی کی کفایت شعاری، جفاکشی اور آبی بچت کا یہ عالم ہے کہ وہ برسات کے پانی سے کلیاں کرنے کے قائل ہیں، اور ان کا بس چلے تو شبنم کے قطروں سے غسل فرما لیں۔ پانی کے معاملے میں ان کی احتیاط اس درجہ کمال کو پہنچی ہوئی ہے کہ وہ صبح منہ ہاتھ بھی اس باریک بینی اور کنجوسی سے دھوتے ہیں، گویا صحرائے راجستھان کے عین وسط میں مقیم ہوں اور ان کے پاس طہارت کی یہ آخری صراحی ہو۔ ان کے نزدیک نلکے سے ٹپکتا ہوا ایک قطرہ بھی کسی بڑے قومی اور جغرافیائی سانحے سے کم نہیں ہوتا۔ سنا ہے کہ وہ محلے میں کسی کی موت پر ماتم بھی کرتے ہیں تو بغیر آنسوؤں کے، مبادا جسمانی رطوبت کی قیمتی نمی ضائع ہو کر فضا میں تحلیل ہو جائے۔ یہی پنڈت سوکھا رام گزشتہ ہفتے کسی مخصوص کٹر قوم پرست ''راشٹریہ آشرم'' سے طہارت کا ایک نیا دیسی کورس مکمل کرنے کے بعد، تازہ آشیرباد پا کر لوٹے۔ ان کی بغل میں ایک لیٹر والی منرل واٹر کی وہ پلاسٹک کی بوتل نہایت احتیاط اور عقیدت سے دبی ہوئی تھی، جو عموماً طویل مسافتوں کے دوران مسافروں کا حلق تر کرنے کے کام آتی ہے۔ محلے کے چوک میں آتے ہی انہوں نے مجمع لگایا اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے محض ایک لیٹر پانی میں مکمل اور تسلی بخش اشنان کرنے کا وہ انقلابی اور محیر العقول فن سیکھ لیا ہے، جو نہ صرف ملک کو آبی بحران سے نکالے گا بلکہ وشوگرو بننے کی راہ میں دیش بھگتی کو ناپنے کا نیا پیمانہ بھی بنے گا۔ ہم نے ابتدا میں اسے آشرم کی کوئی صوفیانہ کرامت، شعبدہ بازی، یا کڑاکے کی دھوپ کا اثر سمجھا، مگر جب انہوں نے بیچ چوراہے پر اس کا عملی مظاہرہ شروع کیا تو ہماری آنکھیں حیرت اور ہیبت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ انہوں نے اس ایک لیٹر والی بوتل سے چند قطرے نہایت نفاست، لرزش اور بخل کے ساتھ اپنی سوکھی ہتھیلی پر ٹپکائے، صابن کو محض اتنا گیلا کیا کہ وہ بے ہوش ہونے سے بچ جائے، اور پھر اسے اعضائے رئیسہ وغیر پر وہاں تک ملا جہاں تک ان کے ہاتھ با آسانی اور بغیر کسی بیرونی مدد کے پہنچ سکتے تھے۔ اس کے بعد کا منظر تو ایسا تھا کہ غالب اگر دیکھ لیتے تو اپنا پورا دیوان کسی خشک کنویں میں پھینک دیتے۔ بچی کھچی بوتل کے پانی سے صابن دھونے کے لیے پنڈت جی نے ایسی ایسی جسمانی قلابازیاں کھائیں، اور اپنے ڈھانچے کو ایسے ناممکن اور ناقابلِ فہم زاویوں میں موڑا کہ دیکھ کر ماہرینِ جمناسٹک اور یوگا کے بڑے بڑے پنڈت بھی شرم سے ہمالیہ کے غاروں میں روپوش ہو جاتے۔ وہ صابن جو سارے بدن پر لگ چکا تھا، اسے ایک لیٹر پانی سے دھونا ایسا ہی تھا جیسے کوئی شخص ایک پیالی چائے سے پورے محلے کی ضیافت کا دعویٰ کر دے۔ پانی کا ایک ایک قطرہ صابن کے جھاگ سے یوں نبرد آزما تھا جیسے کسی رومانوی المیے میں ہیروئن اپنے ظالم سماج سے ٹکراتی ہے۔ اس آبی وجسمانی تماشے کو دیکھ کر جب مجمع گنگ کھڑا تھا تو محفل میں موجود وید جل ترنگ نے (جن کا مطب کم اور دماغ زیادہ چلتا ہے) آگے بڑھ کر پنڈت جی کی سوکھی ہوئی کلائی پکڑی، نبض پر انگلیاں جمائیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبے میں چلے گئے۔ کچھ دیر بعد ایک گہری سرد آہ بھر کر بولے کہ پنڈت جی کے دماغ میں یبوست (خشکی) اس حد تک سرایت کر چکی ہے کہ اب انہیں پانی لیٹروں میں نہیں، ملی لیٹر اور نینو لیٹر میں نظر آنے لگا ہے۔ وید جی نے طنزیہ متانت سے فرمایا: ''انسانی وجود کوئی چائے کی پیالی نہیں جسے چند قطروں سے کھنگال کر طاق پر رکھ دیا جائے۔ ایک لیٹر والے غسل کا یہ دعویٰ حب الوطنی کم اور مالیخولیا کی ابتدائی علامت زیادہ ہے۔'' ان کے بقول، طہارت کے لیے پانی کی وہ فراوانی شرط ہے جس میں انسان کم از کم اپنے گناہوں اور میل دونوں کو ایک ساتھ بہا سکے، ورنہ ایسا غسل تو محض صابن کی توہین اور کھال کی بربادی ہے۔ ابھی وید جل ترنگ اپنی تشخیص مکمل ہی کر رہے تھے کہ مجمع کو چیرتے ہوئے ہمارے محلے کے سب سے پڑھے لکھے دانشور، پروفیسر گیانیش کمار شرما نمودار ہوئے۔ وہ ولایتی سوٹ میں ملبوس، آنکھوں پر قیمتی چشمہ سجائے، جدید کارپوریٹ کلچر اور سائنسی موشگافیوں کا چلتا پھرتا انسائیکلوپیڈیا ہیں۔ انہوں نے پنڈت سوکھا رام کی اس خشک اور صابن آلود ہیئتِ کذائی کو نہایت تحسین بھری نظروں سے دیکھا اور وید جل ترنگ کی تشخیص کو دقیانوسی قرار دیتے ہوئے فرمایا: ''آپ لوگ اس عظیم قومی قربانی کے سائنسی پہلو کو ہرگز نہیں سمجھ رہے۔ پنڈت جی کا یہ ایک لیٹر والا غسل کوئی بیماری نہیں، بلکہ اکیسویں صدی کے ماحولیاتی تقاضوں کی عین تکمیل اور وشوگرو بھارت کی جانب پہلا قدم ہے۔'' پروفیسر صاحب نے اپنی ٹائی کی گرہ ڈھیلی کرتے ہوئے مجمع کو سمجھانا شروع کیا: ''بھائیو! آج کل ہمارے ملک میں مصنوعی ذہانت کے جو عظیم الشان ڈیٹا سینٹرز بن رہے ہیں، ان کے سروروں کے کلیجے ٹھنڈے رکھنے کے لیے، اور گرین انرجی یعنی ایتھنول کی فیکٹریوں کا پہیہ چلانے کے لیے ندیوں کا سارا پانی درکار ہے۔ اب اگر یہ قیمتی پانی ایک عام شہری کے میل کچیل دھونے میں ضائع ہو گیا تو ملک ڈیجیٹل کیسے ہوگا؟ پنڈت سوکھا رام کا یہ صابن آلود وجود دراصل کارپوریٹ ترقی کی راہ میں ایک جلتا ہوا چراغ ہے!'' یہ سن کر مجمع میں کھڑے ایک سر پھرے نے محلے کی نکڑ پر واقع سیٹھ سمندر داس کے ستائیس منزلہ شیشے اور فولاد کے محل کی طرف اشارہ کر دیا، جس کی ڈرائیو وے پر اس وقت بھی ہزاروں لیٹر میٹھا پانی محض اس لیے بے دریغ بہایا جا رہا تھا تاکہ سیٹھ صاحب کے ولایتی کتوں کے سائے کو ٹھنڈک اور طمانیت مل سکے۔ پروفیسر گیانیش نے ایک لمحے کے لیے اس چھلکتے ہوئے پانی کو دیکھا، پھر گلا کھنکھار کر نہایت ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے بولے: ''دیکھیے، اسے اسراف نہ کہیے۔ سیٹھ صاحب کے کتے اگر فرانسیسی شیمپو سے نہ نہلائے جائیں تو بین الاقوامی سطح پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے سامنے ہمارے ملک کا معاشی وقار مجروح ہوتا ہے۔ غریب کی قناعت اور امیر کے اسراف کا یہی توازن تو ہماری معیشت کا پہیہ چلا رہا ہے۔ غریب کو چاہیے کہ وہ اپنی پیاس کو حب الوطنی کے ترانے گا کر بجھائے اور امیر کی امارت کو دیکھ کر اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرے۔'' پروفیسر صاحب ابھی اپنے اس جدید معاشی اور ماحولیاتی فلسفے کے فضائل بیان کر ہی رہے تھے کہ اچانک محکمہ آب رسانی کے انسپکٹر، داروغہ نرجل داس، ایک موٹی سی چالان بک بغل میں دبائے نمودار ہوئے۔ داروغہ جی کا اپنا شکم اور طول وعرض اس بات کی کھلی گواہی دے رہے تھے کہ انہوں نے محکمے کا سارا پانی اور بجٹ اپنے اندر ذخیرہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے سیٹھ سمندر داس کے چھلکتے ہوئے سوئمنگ پول اور بھیگتے ہوئے کتوں کی طرف یکسر پیٹھ کرتے ہوئے، سیدھے پنڈت سوکھا رام کی طرف پیش قدمی کی اور ان کے ہاتھ سے وہ ایک لیٹر والی بوتل چھین لی۔ داروغہ نرجل داس نے اپنا لال قلم نکالا اور پنڈت جی پر ''قومی آبی ذخائر کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی'' کا پرچہ کاٹ دیا۔ داروغہ جی کا استدلال نہایت سادہ، قانونی اور سفاک تھا کہ جب ملک کا سارا پانی عالی جاہوں کے کارخانوں اور سروروں کے لیے وقف ہو چکا ہے، تو ایک عام شہری کو یہ ایک لیٹر پانی بھی اپنے پاس رکھنے یا اس میں نہانے کا کیا حق ہے؟ ریاست کی نظر میں یہ بوتل غسل کا سامان نہیں، بلکہ ملکی وسائل پر غاصبانہ قبضہ ہے۔ شام کے سائے گہرے ہونے لگے تھے اور مجمع بھی اب مکمل طور پر چھٹ چکا تھا۔ پروفیسر گیانیش کمار شرما اپنے کارپوریٹ فلسفے کی مخصوص سائنسی مسکراہٹ لبوں پر سجائے رخصت ہو چکے تھے، جبکہ داروغہ نرجل داس وہ ایک لیٹر کی بوتل بطورِ مالِ مقدمہ ضبط کیے، کسی فاتح کی مانند فخریہ انداز میں روانہ ہو چکے تھے۔ اب چوراہے کے عین وسط میں صرف پنڈت سوکھا رام تنہا کھڑے تھے۔ ان کے تمام بدن پر ملا ہوا صابن اب سوکھ کر پاپڑ ہو چکا تھا اور ان کی کھال کو یوں بے دردی سے جکڑ رہا تھا جیسے کوئی اژدہا اپنے شکار کے گرد کنڈلی مار کر اسے بھینچ رہا ہو۔ پانی کی وہ ادھوری بوتل، جو ان کی واحد امید تھی، اب سرکاری قبضے میں جا چکی تھی۔ پنڈت جی نہایت حسرت سے اپنے خشک اور کھنچتے ہوئے وجود کو دیکھ رہے تھے، اور انہیں یہ سفاک حقیقت سمجھ آ رہی تھی کہ اب اگر وہ صابن دھونے کے لیے پانی مانگیں گے تو سیدھے دیش دروہی قرار پائیں گے۔ لہٰذا، صابن کے اس سفید، کھردرے اور خارش زدہ غلاف میں ملبوس، پنڈت جی نے خود کو قناعت پسندی کا ایک زندہ مجسمہ تسلیم کر لیا۔ اب ان کے پاس دو ہی منطقی راستے بچے تھے: یا تو وہ اسی حالت میں کھڑے رہ کر ساون کی پہلی بارش کا انتظار کریں، یا پھر رات کی تاریکی میں چپکے سے سیٹھ سمندر داس کے محل کے باہر جا کر کھڑے ہو جائیں، اس امید پر کہ شاید سیٹھ صاحب کا کوئی ولایتی کتا اپنا بھیگا ہوا بدن جھٹکے، اور اس سے اڑنے والے چند قطرے پنڈت جی کی طہارت اور حب الوطنی دونوں کو بچا لیں۔

ہم دنیا میں بدترین سیاحوں کے طور پر ابھر رہے ہیں: انڈین مہمانوں سے متعلق سوئس ہوٹل کے نوٹس کی حقیقت کیا ہے؟

برن، ۲/جون (پی ایس آئی) انڈین کے معروف صنعت کار ہرش گوئنکا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک نوٹس کی تصویر شیئر کی ہے، جو ان کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے ایک ہوٹل میں آویزاں تھا اور اس پر انڈین مہمانوں کے لیے اصول وقواعد درج تھے۔ گوئنکا کہتے ہیں کہ اس نوٹس کو انھوں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اسے پڑھ کر وہ گھبرا گئے۔ اس نوٹس پر تاریخ تو درج نہیں مگر انڈین میڈیا پر پرانی خبریں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نوٹس سنہ 2019 میں پہلی مرتبہ منظرِ عام پر آیا تھا۔ تاہم ایک ٹریول پوڈکاسٹر کے مضمون کے ردِعمل میں ہرش گوئنکا کی جانب سے اسے دوبارہ شیئر کیے جانے کے بعد اس پر ایک بار پھر بحث شروع ہو گئی ہے۔ بی بی سی نے اس ہوٹل سے تحریری طور پر ہم اس نوٹس کی تفصیلات مانگی تھیں، تاہم اس کی جانب سے جواب تا حال موصول نہیں ہوا۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس نوٹس میں ایسا تھا کیا اور گوئنکا سمیت دیگر سوشل میڈیا صارفین اس پر بحث کیوں کر رہے ہیں؟ نوٹس میں کیا لکھا ہے؟ نوٹس میں انڈین مہمانوں کو مخاطب کر کے لکھا گیا تھا کہ ناشتہ کرنے کے بعد ریستوران سے کوئی چیز پیک کر کے باہر نہ لے جائیں۔ اگر لنچ کے لیے کچھ پیک کروانا ہو تو اس کے لیے الگ سے پیسے ادا کرنے ہوں گے۔ ان قواعد میں یہ بھی لکھا تھا کہ اگر کوئی ڈش ایک سے زیادہ لوگ شیئر کرتے ہیں تو اس کے لیے الگ سے پیسے ادا کرنے ہوں گے۔ اس نوٹس میں دیگر کئی قواعد کے ساتھ نرمی کے ساتھ یہ بھی لکھا تھا کہ ہوٹل میں پوری دنیا سے مہمان آ کر ٹھہرتے ہیں، وہ سکون اور خاموشی پسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ آپ کوریڈور اور اپنی بالکونی وغیرہ میں اونچی آواز میں بات نہ کریں۔ سوشل میڈیا پر ردِعمل انڈین صنعت کار ہرش گوئنکا نے سوشل میڈیا پر یہ نوٹس شیئر کرتے ہوئے اپنے ہم وطنوں کے لیے کچھ تنقیدی جملے بھی ادا کیے ہیں: آج بیرون ملک ریستورانوں میں گربا ڈانس، ہوائی اڈوں پر زور زور سے باتیں کرنے اور ہوائی جہاز کے کیبن کو پکنک سپاٹ بنا دینے کی ویڈیوز سامنے آتی رہتی ہیں۔ یہاں تک ڈیوس میں ایک بزنس مین نے ایک کلب میں انتہائی اونچی آواز میں پنجابی موسیقی بجائی تاکہ پوری دنیا اسے سن سکے۔ وہ اسے 'سوفٹ پاور' کہتے ہیں لیکن دوسرے اس سے خفا ہوئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیگر صارفین بھی اسی طرح کی تنقید کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ بھاٹی کملیندر نے نامی صارف نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ یورپ میں بہت سے ہوٹل انڈین مہمانوں کے کمروں میں الیکٹرک کیتلی نہیں رکھتے کیونکہ بہت سے مہمان اسے مصالحے دار نوڈلز بنانے اور انڈے ابالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کلاسیکی ڈانسر انیتا آر رتنم نے بھی انڈین سیاحوں کے رویے پر نکتہ چینی کی: انڈیا سیاحوں کے بے حس اور لاپرواہیوں کے بارے میں طرح طرح کی اطلاعات آ رہی ہیں، یہ بہت تکلیف دہ ہے۔ ہم دنیا میں سے سب سے بدترین سیاحوں کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ اس سے ہماری شاندار کامیابی اور قوت خرید بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ لیکن جہاں کچھ لوگ انڈین سیاحوں پر نقطہ چینی کر رہے ہیں وہیں کچھ افراد ہوٹل پر بھی تنقید کر رہے ہیں۔ نونیت بھنڈاری نے اپنی ایک پوسٹ میں ہوٹل پر تعصب برتنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ کسی بھی انڈین مہمان کو اس ہوٹل میں نہیں رکنا چاہیے۔ ہوٹل کی جانب سے انڈین مہمانوں کے لیے نوٹس آویزاں کرنا شاید ایک پرانا واقعہ ہرش گوئنکا نے بھی ایکس پر یہ پوسٹ صحافی اور ٹریول پوڈکاسٹر ویر سانگھوی کے ایک مضموں کے ردِعمل میں لکھی تھی۔ ویر سانگھوی نے بیرون ملک انڈین سیاحوں کے برتاؤ پر اپنے مضمون میں لکھا تھا کہ بیرونِ ملک انڈین سیاح اتنے غیر مقبول کیوں ہو گئے ہیں؟ وہ اس لیے ہے کہ ہم مقامی حساسیت کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے، کیونکہ ہم اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں اور کسی کو کچھ سمجھتے نہیں ہیں۔ ویر سانگھوی نے ایکس پر اپنے مضمون کو پوسٹ کرتے ہوئے ایک تصویر شائع کی، جس میں ویتنام کے ہوائی اڈے پر بہت سے انڈین سیاح جہاز پر چڑھنے سے پہلے جہاز کے نزدیک ڈانس کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ تاہم اپرنا نامی ایک صارف نے ہرش گوئنکا کی جانب سے پوسٹ کیے گئے نوٹس کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ ایسا 2019 میں ہوا تھا۔ انھوں نے لکھا کہ ہوٹل نے تنقید کی زد میں آنے کے بعد معذرت بھی کی تھی اور اسے مِس انڈرسٹینڈنگ قرار دیا تھا۔ تاہم اپرنا نے لکھا کہ اس سے یہ حقیقت نہیں بدل جاتی کہ کچھ انڈین شہریوں کو بنیادی آداب سیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ نوٹس کتنا پرانا ہے؟ ہرش گوئنکا نے 22 جولائی 2019 میں بھی سوشل میڈیا پر اس نوٹس کی تصویر شیئر کی تھی اور لکھا تھا کہ یہ نوٹس پڑھ کر مجھے غصہ آیا، شرمندگی ہوئی اور میں احتجاج کرنا چاہتا تھا۔ لیکن مجھے اندازہ ہو گیا کہ بطور سیاح ہم اکثر بلند آواز ہوتے ہیں، بدتمیز ہوتے ہیں اور ثقافتی طور پر حساس نہیں ہوتے۔ اس وقت کی کچھ خبروں میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ اس نوٹس پر سوئٹزرلینڈ کے ہوٹل کی انتظامیہ نے معذرت بھی کی تھی اور کہا تھا کہ ہمارے تمام عزیز انڈین مہمانوں کو بدتمیز سیاح قرار دینا اس کا ارادہ نہیں تھا اور ہوٹل نے اس نوٹس کو واپس لے لیا تھا۔

ہم نے اسرائیل اور حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی پر اتفاق کرلیا: ٹرمپ

واشنگٹن، ۲/جون (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان پیر کی شام ایک ٹیلی فونک رابطہ ہوا۔ یہ رابطہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب بیروت کے خلاف اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی توسیع کو روکنے کے لیے امریکی دبا کی رپورٹوں کے درمیان لبنان میں تصادم کے مستقبل پر نظریں لگی ہوئی ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور حزب اللہ سے رابطہ کرنے والے ثالثوں کے ساتھ اپنے رابطوں کے بعد لبنانی محاذ پر کشیدگی روکنے کے لیے مفاہمت تک پہنچنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے "ٹروتھ سوشل" کے اکاؤنٹ پر شائع ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے نیتن یاہو کے ساتھ انتہائی نتیجہ خیز رابطہ کیا ہے۔ کوئی بھی فوج بیروت نہیں جائے گی اور جو بھی فوج راستے میں تھی اسے واپس بلا لیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں نے حزب اللہ سے رابطہ کیا جس نے مکمل جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے تاکہ اسرائیل اس پر حملہ کرنے سے باز رہے اور اس کے بدلے میں وہ اسرائیل پر حملہ کرنا بند کر دے۔ ٹرمپ نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اسرائیل ان پر حملہ نہیں کرے گا اور وہ اسرائیل پر حملہ نہیں کریں گے۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایک ایسی مفاہمت کی طرف اشارہ ہے جس کا مقصد امن قائم کرنا اور لبنان میں تصادم کے دائرے کو وسیع ہونے سے روکنا ہے۔ کشیدہ ماحول: اسرائیل کے چینل 12 نے رپورٹ کیا کہ یہ رابطہ لبنانی محاذ پر میدانی پیش رفت کے حوالے سے گہرائی سے کی جانے والی مشاورت کے سائے میں ہوا۔ اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے کہا ہے کہ امریکہ نے گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے (ضاحیہ) کے خلاف بڑے پیمانے پر اسرائیلی حملے کو روکنے کے لیے مداخلت کی۔ کارپوریشن نے مزید کہا کہ واشنگٹن نے اب تک لبنانی دارالحکومت پر بڑے حملے کے لیے گرین سگنل نہیں دیا ہے۔ نتنیاہو امریکی انتظامیہ کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے میں حزب اللہ کے گڑھ کے خلاف ایک بڑا حملہ کرنے کی ضرورت پر قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جنگ بندی سے متعلق پیغامات: یہ پیش رفت نیوز ویب سائٹ "ایکسیوس" کی ایک رپورٹ کے ساتھ سامنے آئی جس میں بتایا گیا کہ حزب اللہ نے امریکی انتظامیہ کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں اس نے لبنانی سرزمین سے اسرائیل کے فوری انخلا کی شرط رکھے بغیر جامع جنگ بندی قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ شرط حالیہ سیاسی رابطوں کے دوران اختلافات کے نمایاں ترین نکات میں سے ایک تھی۔ اسی لیے اس اقدام کی یہ تشریح کی گئی کہ یہ امن کی کوششوں کے لیے ایک نیا راستہ کھولنے کی کوشش ہے۔ حزب اللہ کی جانب سے ابھی تک رپورٹ میں آنے والی باتوں کی کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی اور نہ ہی واشنگٹن یا تل ابیب نے جاری رابطوں کے مواد کے بارے میں کوئی باضابطہ تفصیلات بتائی ہیں۔ امریکی دبا اور علاقائی سرگرمیاں: یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب ایران نے لبنان میں اسرائیلی حملوں کے پس منظر میں ثالثوں کے ذریعے امریکہ کے ساتھ پیغامات کے تبادلے کو معطل کرنے کا اعلان کیا۔ ادھر وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے۔

روزنامہ جواں دوست جونپور
Daily Jawan Dost Jaunpur
www.jawandost.com

خواب سے تعبیر تک: ہدف 700 رنز کا تھا، بنا ڈالے 776 رنز!

راجستھان رائلز کے ونڈر بوائے ویبھو سوریہ ونشی کا حیران کن انکشاف

نئی دہلی۔ 3/جون۔راجستھان رائلز کے نوجوان اور ریکارڈ ساز بلے باز ویبھو سوریا ونشی نے انکشاف کیا ہے کہ آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے پہلے ہی انہوں نے اپنے لیے 700 رنز بنانے کا بڑا ہدف طے کر لیا تھا۔محض 15 سال کی عمر میں ریکارڈز کے امبار لگانے والے اس نوجوان کھلاڑی نے بتایا کہ انہوں نے یہ ہدف اپنے فون کے نوٹس میں لکھ کر محفوظ کیا تھا اور وہ ہر میچ کے بعد اپنی کارکردگی پر گہری نظر رکھتے تھے۔اگرچہ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے فائنل میں گجرات ٹائٹنز کو 5 وکٹوں سے ہرا کر اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کر لیا،لیکن ویبھو سوریہ ونشی انفرادی انعامات پر حاوی ہو کر اس سیزن کی سب سے بڑی کہانی بن کر ابھرے۔اس نوجوان بلے باز نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 776 رنز بنا کر اورنج کیپ اپنے نام کی۔اس کے علاوہ انہیں سیزن کا موسٹ ویلیو ایبل پلیئر اور ایمرجنگ پلیئر آف دی سیزن بھی چنا گیا۔یہی نہیں، 31.237 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ کے لیے

انہیں سپر اسٹرائیکر اور پورے ٹورنامنٹ میں ریکارڈ 72 چھکے لگانے پر سپر سکسز کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔آئی پی ایل کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں، بہار سے تعلق رکھنے والے 15 سالہ ویبھو نے بتایا کہ انہوں نے سیزن کی منصوبہ بندی پہلے ہی کر لی تھی۔" سچ کہوں تو، میں نے اپنے فون کے نوٹس میں لکھا تھا کہ میں آئی پی ایل میں 700 رنز بنانا چاہتا ہوں۔یہ نوٹ اب بھی میرے فون میں موجود ہے۔ہر میچ کے بعد، میں نیچے اپنا اسکور اور اس ٹیم کا نام لکھتا تھا جس کے خلاف میں کھیل رہا تھا۔ یہ میرا ذاتی ہدف تھا، اور خدا کے کرم سے میں نے اسے حاصل کر لیا۔" نوجوان بلے باز نے جذباتی انداز میں کہا کہ اورنج کیپ جیتنا ایک ایسا خواب تھا جو وہ اکثر ٹیلی ویژن پر آئی پی ایل میچ دیکھتے ہوئے سچ ہوتے دیکھنا چاہتے تھے۔جب میں ٹی وی پر میچ دیکھتا تھا، تو مجھے بہت اچھا لگتا تھا۔میں کھلاڑیوں کو اورنج کیپ پہنے دیکھ کر سوچتا تھا کہ کاش میں کم از کم اسے چھو کر دیکھوں کہ یہ کیسی لگتی ہے۔لیکن اوپر والے نے میرے لیے اس سے بھی بڑا فیصلہ کر رکھا تھا اور مجھے اس سے نوازا۔یہ میرے اور میرے خاندان کے لیے ایک انتہائی فخر کا لمحہ ہے۔اپنی شاندار انفرادی کامیابی کے باوجود، ویبھو سوریہ ونشی کا اصل دھیان اگلے سیزن میں اپنی فرینچائز کو مزید بلندیوں پر لے جانے پر ہے۔انہوں نے کہا" اس سال ہم نے بہت اچھی واپسی کی۔امید ہے کہ اگلے سال ہم فائنل کھیلیں گے اور ٹرافی جیتیں گے۔ذاتی طور پر میں بہت خوش ہوں کہ میں نے بہت کچھ سیکھا اور حاصل کیا۔اگلے سال بھی میں اس کارکردگی کو برقرار رکھنے کی کوشش کروں گا۔" ویبھو نے نوجوان اور ڈومیسٹک کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع فراہم کرنے پر آئی پی ایل اور بی سی سی آئی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئی پی ایل بلاشبہ دنیا کی نمبر ون کرکٹ لیگ ہے، جو نوجوانوں کو اپنی قابلیت ثابت کرنے کا بہترین پلیٹ فارم دیتی ہے۔مستقبل کے عزائم کا اظہار کرتے ہوئے اس نوجوان اسٹار نے کہا" میں جب تک ممکن ہو سکے، آئی پی ایل کھیلنا چاہتا ہوں اور طویل عرصے تک بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا خواہش مند ہوں۔

عالمی کپ کی تیاریاں: ترکیہ نے دوستانہ میچ میں شمالی مقدونیہ کو 4-0 سے روند ڈالا

استنبول۔ 3/جون۔فیفا ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کا جاندار آغاز کرتے ہوئے ترکیہ کی فٹ بال ٹیم نے استنبول میں کھیلے گئے ایک یکطرفہ دوستانہ مقابلے میں شمالی مقدونیہ کو 4-0 سے عبرتناک شکست دے دی۔ہوم گراؤنڈ پر کھیلے گئے اس میچ میں ترکیہ کے کھلاڑی چھائے رہے اور چار مختلف کھلاڑیوں نے گول داغ کر ٹیم کی فتح میں اپنا حصہ ڈالا۔استنبول کے علاقے قاضی کوئے کے شکرو سراج اوغلو اسٹیڈیم میں مقامی شائقین کے سامنے کھیلتے ہوئے ترکیہ نے میچ کے آغاز سے ہی حریف ٹیم پر دباؤ بنا لیا۔میچ کے بالکل پہلے منٹ میں جان اوزون کی ہٹ گول پوسٹ کے اوپری حصے (کراس بار) سے ٹکرا گئی۔تاہم، اس کے فوراً بعد اوغوز ایدن کے بہترین پاس پر اورکون کوکچو نے شاندار گول کر کے میزبان ٹیم کو ابتدائی برتری دلا دی۔ترکیہ کی جانب سے حملوں کا یہ سلسلہ پہلی اننگز میں مسلسل جاری رہا۔میچ کے 16 ویں منٹ میں جان اوزون نے پنالٹی ایریا کے باہر سے ایک انتہائی خوبصورت اور نپی تلی ہٹ لگائی، جو گول پوسٹ سے ٹکراتی ہوئی نیٹ میں چلی گئی۔

لنکا پریمیئر لیگ 2026: ہندوستان کے وجے شنکر ڈیبیو کیلئے تیار

کولمبو۔3/جون۔ہندوستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر وجے شنکر لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) 2026 میں شرکت کرنے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی بننے کے لیے تیار ہیں، کیونکہ انہیں کینڈی رائلز نے اپنے اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔دوسری جانب، سری لنکا کے جارح مزاج بلے باز اویشکا فرنینڈو سیزن 6 کے پلیئرز ڈرافٹ میں مجموعی طور پر نمبر 1 پک (سب سے پہلی پسند) بن کر ابھرے ہیں۔تمام فرنچائزز نے اس مایہ ناز ٹورنامنٹ کے چھٹے سیزن کے لیے اپنے اپنے اسکواڈز کو حتمی شکل دے دی ہے۔17 جولائی سے 8 اگست 2026 تک کھیلی جانے والی اس لیگ کے ڈرافٹ میں تمام 5 فرنچائزز نے بین الاقوامی ستاروں، ابھرتے ہوئے غیر ملکی ٹیلنٹ اور سری لنکا کے صفِ اول کے کرکٹرز کے امتزاج سے اپنی ٹیموں کو مضبوط کیا ہے۔اس سے ایل پی ایل کی تاریخ کے سب سے زیادہ مسابقتی سیزن کے لیے اسٹیج سج گیا ہے۔ڈرافٹ میں سب سے پہلی باری کا حق رکھنے والی دفاعی چیمپیئن ایس سی جافنا کنگز نے سری لنکن اسٹار اویشکا فرنینڈو کو منتخب کر کے عمل کا آغاز کیا۔کنگز نے اپنے ٹائٹل کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے تجربہ کار آل راؤنڈر ڈیوڈ ویزے، افغانستان کے اوپنر ابراہیم زادران اور نیپال کے مایہ ناز لیگ اسپنر سندیپ لامیچھانے کو بھی اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے۔یہ کھلاڑی دنیتھ ویلالگے اور بھانوکا راجا پکسے جیسے بڑے ناموں کے ساتھ مل کر میدان سنبھالیں گے۔ہندوستانی کرکٹ شائقین کے لیے اس سیزن کی سب سے بڑی خبر وجے شنکر کی شمولیت ہے، جو 2019 کے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔یہ تجربہ کار آل راؤنڈر کینڈی رائلز کی ایک مضبوط ٹیم کا حصہ بننے جا رہے ہیں، جہاں انہیں معین علی، ونیندو ہسرنگا اور اینجلو میتھیوز جیسے مایہ ناز کھلاڑیوں کا ساتھ حاصل ہوگا۔رائلز نے ڈرافٹ کے ذریعے رحمان اللہ گرباز، ڈینیئل سیمز، کشل پریرا اور نوان تھوشارا کو شامل کر کے اپنی لائن اپ کو مزید خطرناک بنا دیا ہے۔کولمبو کیپس نے افغانستان کے اسپنر مجیب الرحمن کو اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے، جو ٹیم کے آئیکون کھلاڑیوں جمی نیشم، کشل مینڈس اور کامندو مینڈس کی طاقت میں اضافہ کریں گے۔دمبولا سکسرز نے مہیش تھیکشنا اور فضل الحق فاروقی جیسے میچ ونرز کے ساتھ ساتھ دنیش چندیمل اور دشمنتھا چمیرا جیسے تجربہ کار ناموں کو اپنے ساتھ جوڑا ہے۔گال گیلینٹس کی ٹیم نے سری لنکا کے کپتان چرتھ اسالنکا اور جنوبی افریقہ کے مایہ ناز بلے باز راسی وین ڈیر ڈوسن کو شامل کر کے اپنی پوزیشن مضبوط کی ہے۔یہ دونوں کھلاڑی داسن شناکا اور ایشان ملنگا جیسے اسٹارز کے ساتھ ایکشن میں نظر آئیں گے۔اس سیزن کے لیے بین الاقوامی سطح پر زبردست جوش و خروش دیکھا گیا، جہاں 21 ممالک کے 650 سے زائد غیر ملکی کرکٹرز نے ڈرافٹ کے لیے اپنا رجسٹریشن کروایا۔یہ اعداد و شمار لنکا پریمیئر لیگ کی بڑھتی ہوئی عالمی مقبولیت اور خطے کے ایک بڑے ٹی-20 ٹورنامنٹ کے طور پر اس کے ابھرنے کی گواہی دیتے ہیں۔لنکا پریمیئر لیگ کے چھٹے سیزن میں مجموعی طور پر پانچ ٹیمیں (ایس سی جافنا کنگز، کینڈی رائلز، کولمبو کیپس، دمبولا سکسرز اور گال گیلینٹس) ایک دوسرے کے خلاف ٹرافی کے لیے لڑیں گی۔یہ ٹورنامنٹ ڈبل راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، جس کے بعد پلے آف مقابلے ہوں گے۔ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 17 جولائی 2026 کو ہوگا، جبکہ فائنل معرکہ 8 اگست 2026 کو کھیلا جائے گا۔

فرنچ اوپن 2026: روس کی نوعمر اندریوا کا جادو، سورانا کرسٹیا کو شکست، سیمی فائنل میں انٹری

پیرس۔ 3/جون۔روس کی ابھرتی ہوئی نوجوان ٹینس اسٹار میرا اندریوا نے منگل کے روز بارش کے سائے میں کھیلے گئے ایک یکطرفہ مقابلے میں رومانیہ کی تجربہ کار کھلاڑی سورانا کرسٹیا کو 6-0، 6-3 سے عبرتناک شکست دے کر ایک بار پھر فرنچ اوپن (رولینڈ گیروس) کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔کئی بڑے ناموں کے ٹورنامنٹ سے باہر ہو جانے کے بعد اندریوا اب خطابی دوڑ میں سب سے آگے نظر آ رہی ہیں۔دفاعی چیمپیئن کوکو گوف اور چار بار کی فاتح ایگا شویانٹیک کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد، 19 سالہ روسی کھلاڑی کو اب اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کی مضبوط دعویدار مانا جا رہا ہے۔سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ یوکرین کی دو کھلاڑیوں، ایلینا سویتولینا اور مارٹا کوسٹیوک کے درمیان ہونے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔کورٹ فلپ چیٹر یئر کی بند چھت کے نیچے شائقین کی کم تعداد کے سامنے کھیلتے ہوئے، اندریوا نے آغاز سے ہی انتہائی جارحانہ ٹینس کا مظاہرہ کیا۔

لکشیہ سین اور سری کانت پہلے راؤنڈ میں باہر، پی وی سندھو کی جیت

جکارتہ۔ 3/جون۔ ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیہ سین منگل کے روز جکارتا میں کھیلے گئے اپنے پہلے راؤنڈ کے میچ میں شکست کے بعد انڈونیشیا اوپن 2026 کے مینز سنگلز مقابلے سے باہر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، خواتین کے زمرے میں پی وی سندھو نے ایک مشکل افتتاحی میچ جیت کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں 10 ویں نمبر پر موجود اور کامن ویلتھ گیمز کے موجودہ چیمپیئن لکشیہ سین کو اپنے سے کم عمر انڈونیشیائی حریف الوی فرحان کی تیز رفتاری کا مقابلہ کرنے میں شدید مشکل پیش آئی۔ وہ 48 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں 21-19، 21-16 سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔اکتوبر 2023 کے بعد پہلی بار رواں ہفتے ٹاپ-10 رینکنگ میں واپسی کرنے والی پی وی سندھو نے بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں تھائی لینڈ کی ورلڈ نمبر 19 بسانان اونگبا مرانگفان کو 25-23، 21-16 سے شکست دی۔اس جیت کے ساتھ

ہی سندھو نے بسانان کے خلاف اپنا ریکارڈ 21-1 کر لیا ہے۔اگرچہ پہلے گیم میں انہیں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن دوسرے گیم میں انہوں نے 51 منٹ میں فتح اپنے نام کر لی۔سابق ورلڈ نمبر 1 کدامبی سری کانت کے لیے برا وقت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔وہ جاپان کے اعلیٰ رینکنگ والے یوشی تناکا سے 21-19، 21-15 سے ہار کر مینز سنگلز کے پہلے ہی راؤنڈ سے باہر ہو گئے۔ دنیا کے 37 ویں نمبر کے ہندوستانی کھلاڑی سری کانت اس سیزن میں کسی بھی بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ سے آگے بڑھنے میں ناکام رہے ہیں۔مینز ڈبلز میں ہری ہرن امسکارونن اور ایم آر ارجن کی ہندوستانی جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملائیشیا کی ورلڈ نمبر 24 جوڑی (جس میں ریو 2016 کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے تان وی کیونگ شامل تھے) کو 21-18، 21-10 سے ہرا کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ویمنز سنگلز میں مالویکا بنسوڈ تھائی لینڈ کی ساتویں سیڈ پورنپاوی چوچوونگ سے 21-12، 21-10 سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ویمنز ڈبلز میں ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی کو پہلے ہی راؤنڈ میں انڈونیشیا کی فیبریانا دویپوجی کسوما اور میلیسا ٹریاس پشپیتا سری کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ٹریسا انجری کے بعد مارچ کے بعد پہلی بار کورٹ پر لوٹی تھیں۔مکسڈ ڈبلز میں گزشتہ ہفتے سنگاپور اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی دھرو کپیلا اور تنیشا کراسٹو کی جوڑی کو ملائیشیا کے موجودہ ورلڈ چیمپیئن چین ٹینگ جی اور توہ ای وی نے یکطرفہ مقابلے میں 21-11، 21-10 سے ہرا دیا۔

طالبان کے سائے سے آزادی تک: افغان خواتین کی فٹ بال ٹیم کی نئی اڑان

ویلنگٹن۔ 3/جون۔فاطمہ یوسفی جب افغانستان سے بھاگ کر آسٹریلیا پہنچی تھیں، تو ان کے پاس صرف ایک بیگ اور بین الاقوامی سطح پر فٹ بال کھیلنے کا ایک جنون تھا۔ اپنی انتھک محنت، ہمت اور خاندان کی مدد سے فاطمہ اور مونا امینی جیسی کھلاڑی افغانستان میں کلب اور قومی سطح پر فٹ بال کھیل رہی تھیں، لیکن 2026 کے اس سفر کے پیچھے ایک طویل جدوجہد چھپی ہے۔ 2021 میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد خواتین کے کھیلوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی، جس کے بعد ان کھلاڑیوں کو روپوش ہونا پڑا تھا۔ایک ہنگامی انخلا کے بعد، ٹیم کی 13 کھلاڑی آسٹریلیا میں آباد ہوئیں جہاں انہوں نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اپنی بقا کی جنگ بھی لڑی اور اس امید کے ساتھ ٹریننگ جاری رکھی کہ وہ ایک دن پھر اپنے ملک کی نمائندگی کریں گی۔اگرچہ افغانستان فٹ بال فیڈریشن اب بھی اس ویمنز ٹیم کو تسلیم نہیں کرتی، لیکن فٹ بال کی عالمی گورننگ باڈی (فیفا) نے رواں سال اپریل میں افغان خواتین کی ٹیم کو بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کی باضابطہ منظوری دے کر ایک نئی زندگی بخشی ہے۔اس وقت افغان ویمنز یونائیٹڈ پروگرام کی 26 ارکان پر مشتمل ٹیم نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں تربیتی کیمپ میں موجود ہے، جہاں وہ کک آئی لینڈز کے خلاف میچز کھیلے گی۔ٹیم کی مڈ فیلڈر مونا امینی نے ایک انٹرویو میں کہا" جب ہمیں یہ خبر ملی کہ افغانستان ایک بار پھر بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں اپنے پرچم کی نمائندگی کر سکتا ہے، تو وہ ہمارے لیے ایک تاریخی دن تھا۔ یہ پچھلے چار پانچ سالوں کی ہماری سخت محنت کا نتیجہ ہے۔" سات ماہ قبل، ان کھلاڑیوں نے یونائیٹ نامی ایک غیر سرکاری ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا جہاں انہوں نے لیبیا کے خلاف فتح حاصل کی تھی۔ مونا نے ان لمحات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ تین سال بعد اپنے ملک کا قومی ترانہ سننا ان کے لیے ایک جادوئی احساس تھا۔میلبورن میں رہنے والی گول کیپر فاطمہ یوسفی نے فیفا کے اس فیصلے پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا" ہمیں دوبارہ اپنی قومی ٹیم ملنے جا رہی ہے، یہ ہمارے ساتھ ہونے والی بہترین چیز ہے۔ جب ہم آسٹریلیا آئے تھے تو ہم سب کچھ کھو چکے تھے-خاندان، بچپن کی یادیں اور اپنی ٹیم۔ میں صرف ایک بیگ کے ساتھ اپنی جان بچانے نکلی تھی، اور یہاں آ کر جب ہمیں معلوم ہوا کہ ہم اپنے ملک کی نمائندگی نہیں کر سکتے، تو ایسا لگا جیسے میں زندگی کی بازی ہار گئی ہوں۔ اب یہ منظوری ہمارے لیے سب کچھ ہے۔" افغان خواتین کی ٹیم نے آخری بار 2018 میں کوئی باضابطہ میچ کھیلا تھا۔اب ان کی کوچ پولین ہیملی) دنیا بھر (یورپ اور امریکہ) میں پھیلی ہوئی افغان کھلاڑیوں کو اکٹھا کر کے ایک مضبوط ٹیم تشکیل دے رہی ہیں۔مونا امینی نے بتایا کہ افغانستان میں طالبان کے آنے سے پہلے بھی ایک لڑکی کے لیے فٹ بال کھیلنا آسان نہیں تھا؛ سماجی رکاوٹوں اور بم دھماکوں کے سائے میں انہوں نے یہ کھیل اپنایا۔انہوں نے کہا" انسان کو صرف آزادی چاہیے ہوتی ہے، اور طالبان نے ہماری آزادی، ہماری تعلیم اور ہمارے خواب چھین لیے۔لیکن اب ہم یہاں ہیں اور ہم افغانستان کی ان تمام خواتین اور لڑکیوں کی آواز بنیں گے جو وہاں محصور ہیں، تاکہ مستقبل کی نسل کے لیے ایک راستہ بنایا جا سکے۔" فاطمہ یوسفی کا کہنا تھا کہ آسٹریلوی حکومت نے انہیں گود لیا اور اب وہ اپنی تعلیم اور فٹ بال دونوں پر توجہ دے رہی ہیں۔انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ہماری ٹیم افغانستان کی عورتوں کے تئیں لوگوں کی سوچ کو بدلنے اور یہ ثابت کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی کہ خواتین کو بھی تعلیم، کھیل اور معاشرے کا حصہ بننے کا پورا حق حاصل ہے۔

فرنچ اوپن: آرینا سبالینکا نے ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

پیرس۔3/جون۔عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے جاپان کی ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔رولانڈ گیروس میں کھیلے گئے خواتین کے نائٹ سیشن مقابلے میں سبالینکا نے سخت مقابلے کے بعد 7-5 اور 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں اوساکا نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2-0 کی برتری حاصل کر لی، تاہم بیلاروس سے تعلق رکھنے والی سبالینکا نے جلد ہی شاندار واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کر دیا۔پہلے سیٹ کے اختتامی لمحات میں انہوں نے اہم بریک حاصل کر کے برتری اپنے نام کی۔دوسرے سیٹ میں بھی سبالینکا نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور 3-3 کی برابری کے بعد فیصلہ کن بریک حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی۔کامیابی کے بعد انہوں نے شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مائیکل جیکسن کی مون واک کا مظاہرہ بھی کیا۔کوارٹر فائنل میں سبالینکا کا مقابلہ روس کی ڈیانا اشنائیڈر سے ہوگا جنہوں نے امریکی کھلاڑی میڈیسن کیز کو شکست دی ہے۔

آئرلینڈ کی ویسٹ انڈیز پر پہلی ٹی-20 فتح: اورلا پرینڈر گاسٹ کا آل راؤنڈر دھماکہ

ڈبلن۔ 3/جون۔اورلا پرینڈر گاسٹ کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے ٹی-20 انٹرنیشنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی پہلی تاریخی جیت درج کر لی ہے۔ پرینڈر گاسٹ نے پہلے گیند بازی میں کمال دکھایا اور پھر ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 71 رنوں کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔اس سنسنی خیز سہ فریقی سیریز کے مقابلے میں آئرلینڈ نے ڈک ورتھ لوئس طریقہ کار کے تحت ویسٹ انڈیز کو محض ایک رن سے شکست دے کر فائنل میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو مضبوط کر لیا ہے۔ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔آئرش گیند باز ایوا کیننگ نے پاور پلے میں ہی دو اہم وکٹیں لے کر ویسٹ انڈیز کو دباؤ میں ڈال دیا۔ پانچ اوورز کے اندر ہی اوپری بلے بازی کا شیرازہ بکھرنے کی وجہ سے کیریبین ٹیم رنز کی رفتار بڑھانے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی۔ آخری اوورز میں نچلے نمبر کے بلے بازوں کی بدولت ویسٹ انڈیز مقررہ 20 اوورز میں 141 رن بنانے میں کامیاب رہا۔142 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آئرلینڈ کی شروعات بھی بھیانک رہی۔ ویسٹ انڈیز کی شاناشا ہیکٹر نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے اننگز کی پہلی چار گیندوں کے اندر ہی آئرلینڈ کے دونوں اوپنرز کو پویلین کی راہ دکھا دی۔اس کٹھن موڑ پر اورلا پرینڈر گاسٹ کریز پر آئیں اور انہوں نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے میچ کا رخ بدل دیا۔ 14 اوورز کے بعد آئرلینڈ کا اسکور 5 وکٹ پر 95 رن تھا، جس میں اکیلے پرینڈر گاسٹ کے 71 رنز شامل تھے، اور اس وقت آئرلینڈ ڈی ایل ایس (DLS) پار اسکور سے 3 رن پیچھے تھا۔اسی دوران آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور امپائرز نے بارش شروع ہونے سے قبل ایک آخری گیند کرانے کا فیصلہ کیا۔لوئس لٹل نے اس گیند پر ڈرامائی انداز میں شاندار چوکا جڑ دیا۔اگلی ہی گیند پر بارش تیز ہو گئی اور کھلاڑیوں کو میدان سے باہر جانا پڑا۔اس چوکے کی بدولت آئرلینڈ ڈی ایل ایس میتھڈ کے تحت ویسٹ انڈیز سے ایک رن آگے نکل چکا تھا، اور دوبارہ کھیل ممکن نہ ہونے کی وجہ سے آئرلینڈ کو فاتح قرار دے دیا گیا۔

رنگ کے بادشاہ اور دلوں کے فاتح عظیم باکسر محمد علی کی دسویں برسی (کل) منائی جائے گی

مکوآنہ، 2 جون (یو این آئی) عظیم باکسر محمد علی کی دسویں برسی (کل) 3 جون کو منائی جائے گی اس موقع پر عظیم باکسر کے لیے دعائیہ تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جن میں ان کے مداحوں کی جانب سے ان کو یاد کرتے ہوئے ان کی باکسنگ کی فتوحات کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت کو بھی اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے گی۔باکسر محمد علی 17 جنوری 1942 کو امریکی شہر لوئسویل کے ایک پسماندہ علاقے میں سیاہ فام عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کیسئیس مارسیلس کلے سینئر کے نام پر کیسئیس مارسیلس کلے جونیئر کہلائے۔اپنے باکسنگ کیریئر کے عروج پر محمد علی نے اسلام قبول کیا۔

ورلڈ کپ 2026: ایرانی فٹ بال ٹیم ویزوں کے بغیر ہی اسپین کے راستے میکسیکو کے لیے روانہ ہوگی

تہران۔ 3/جون۔ایران کی قومی فٹ بال ٹیم فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کے لیے ویزوں کے اجرا کا انتظار کیے بغیر ہی رواں ہفتے کے آخر میں اسپین کے راستے میکسیکو میں واقع اپنے بیس کیمپ کے لیے روانہ ہو جائے گی۔ یہ بات ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے سربراہ نے سرکاری ٹیلی ویژن پر بتائی۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی مشترکہ طور پر امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کر رہے ہیں۔ایرانی ٹیم نے اپنے گروپ اسٹیج کے تینوں میچز امریکہ میں کھیلنے ہیں، جبکہ ٹورنامنٹ کے دوران اس کا بیس کیمپ میکسیکو میں ہوگا۔تاہم، دونوں ممالک کی جانب سے ابھی تک ایرانی کھلاڑیوں اور عملے کو ویزے جاری نہیں کیے گئے ہیں۔فٹ بال فیڈریشن کے چیف مہدی تاج نے سرکاری ٹی وی کے ایک اسپورٹس پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا " ہم ہفتے کے روز اسپین کے لیے روانہ ہوں گے اور وہاں سے ٹیم براہِ راست میکسیکو کے سرحدی شہر تیہوانا جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ میکسیکو کا ویزا کل (منگل) یا پرسوں تک مل جائے گا، جس کے بعد امریکی ویزا بھی جلد جاری کر دیا جائے گا۔" ایران کو ورلڈ کپ کے گروپ جی میں رکھا گیا ہے۔ایرانی ٹیم اپنا پہلا میچ 15 جون کو نیوزی لینڈ کے خلاف اور دوسرا میچ 21 جون کو بیلجیم کے خلاف لاس اینجلس میں کھیلے گی، جبکہ گروپ اسٹیج کا آخری میچ 26 جون کو سیاٹل میں مصر کے خلاف ہوگا۔مہدی تاج نے انکشاف کیا کہ 28 فروری 2026 کو مشرقِ وسطیٰ میں شروع ہونے والی جنگ، جس کے دوران امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے، اس نے ٹیم ملی (ایرانی ٹیم) کے لیے سب کچھ بدل کر رکھ دیا۔انہوں نے کہا" ملک کی صورتحال اور خاص طور پر جنگ نے ہمارے تمام منصوبوں کو درہم برہم کر دیا۔ ہم نے اسپین سمیت کئی مضبوط ٹیموں کے خلاف بہترین وارم اپ میچوں کا شیڈول طے کر رکھا تھا، لیکن فروری میں جنگ شروع ہونے کی وجہ سے وہ منسوخ ہو گئے۔" ایرانی ٹیم اس وقت عالمی کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں ترکیہ میں موجود ہے۔گزشتہ جمعہ کو انہوں نے انطالیہ میں کھیلے گئے ایک دوستانہ میچ میں گیمبیا کو 3-1 سے شکست دی تھی، جبکہ جمعرات کو وہ مالی کے خلاف ایک اور وارم اپ میچ کھیلیں گے۔فیڈریشن کے سربراہ مہدی تاج نے شکوہ کیا کہ ملک کے معاشی بحران اور ڈالر کے مقابلے میں ایرانی ریال کی قدر میں شدید کمی کی وجہ سے ٹیم کو ورلڈ کپ کی تیاریوں میں سخت مالی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma) on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd, Printed at Media text Pvt. Ltd. Rohania GT Road Varanasi, and published from 47 Dhanidharpur jaunpur 222001.Regident Editor- Nazia Begum. RNI No. 47950/1989 Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052925.